عصر حاضر ای پیپر میں تعلیمی، تجارتی، مذہبی وثقافتی پروگراموں کے اشتہارات کے علاوہ ضرورت رشتہ، مکانات ودوکانات کرایہ/خرید وفروخت کے کلاسیفائیڈس کے لیے ربط فرمائیں۔
9908079301,8686649169

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر ونظر
عصرِ حاضر ای پیپر
عصر حاضر
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر ونظر
ASR-E-HAZIR

26 رجب المرجب 1444ھ | مطابق 18 فروری 2023ء | بروزِ ہفتہ | جلد: (۳) | شمارہ: (۴۳) | صفحات: (۸)

اڈانی کی وجہ سے پیدا ہوئی ہلچل ملک میں جمہوریت کی بحالی کی راہ ہموار کرسکتی ہے

امریکی ارب پتی سرمایہ کار جارج سوروس کے بیان پر مرکزی حکومت کا جارحانہ انداز میں دفاع سمرتی ایرانی کی پریس کانفرنس

واشنگٹن: 17 فروری (ذرائع) امریکی ارب پتی سرمایہ کار جارج سوروس کا کہنا ہے کہ گوتم اڈانی کی کاروباری سلطنت میں اتھل پتھل ہندوستانی شیئر بازاروں میں حصص فروخت کرنے کے رجحان کا باعث بنی ہے اور اس سے ہندوستان میں سرمایہ کاری کرنے والے سرمایہ کاروں کا اعتماد متزلزل ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہی ہلچل ملک میں جمہوریت کی بحالی کی راہ ہموار کرسکتی ہے۔ خیال رہے کہ امریکی فرم ہنڈن برگ ریسرچ کی ایک رپورٹ میں اڈانی گروپ کی کمپنیوں میں بے ضابطگیوں کا انکشاف ہونے کے بعد ہندوستانی اسٹاک مارکیٹ ہل گئی ہے اور اس رپورٹ نے ہندوستان کے ریگولیٹری فریم ورک پر بھی سوالات اٹھائے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی اڈانی گروپ کے چیئرمین گوتم اڈانی اور وزیر اعظم نریندر مودی کے درمیان تعلقات پر بھی سوالات اٹھ رہے ہیں۔ سوروس نے یہ بیان اس وقت دیا جب وہ میونخ سیکورٹی کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا ”مودی اس پورے معاملے پر خاموش ہیں لیکن انہیں جواب دینا ہوگا، خاص طور پر غیر ملکی سرمایہ کاروں کے سوالات پر اور انہیں پارلیمنٹ میں بولنا پڑے گا۔“ انہوں نے کہا ”یہ کیس یقینی طور پر حکومت ہند پر مودی کی گرفت کو بڑے پیمانے پر کمزور کر دے گا اور ادارہ جاتی اصلاحات کا راستہ کھولے گا، جو طویل عرصے سے محسوس کیے جا رہے تھے۔ میں اس معاملے میں ایک نوسکھیا ہوسکتا ہوں لیکن مجھے لگتا ہے کہ یہ ہندوستان میں جمہوریت کے دوبارہ قیام کا باعث بنے گا۔“ سوروس ایک بڑے امریکی ارب پتی ہیں اور ان کی دولت کا تخمینہ تقریباً 8.5 بلین ڈالر ہے۔ وہ اوپن سوسائٹی فاؤنڈیشن کے بانی ہیں، جو ان لوگوں کو مالی امداد فراہم کرتی ہے جو دنیا بھر میں جمہوریت، شفافیت اور آزادی اظہار رائے کو فروغ دیتے ہیں۔ واضح رہے کہ ہنڈن برگ ریسرچ نے جنوری کے آخری ہفتے میں اڈانی گروپ سے متعلق ایک رپورٹ جاری کی تھی، جس میں اس گروپ پر اپنی کمپنیوں کے حصص کی قیمتوں میں ہیرا پھیری کا الزام لگایا تھا۔ اس رپورٹ کے سامنے آنے کے بعد اڈانی گروپ کی کمپنیوں کے حصص کی قیمت گر گئی اور ان کی دولت میں تقریباً 12 لاکھ کروڑ کی کمی واقع ہوئی۔ دنیا کے امیر ترین افراد کی فہرست میں کبھی دوسرے نمبر پر رہنے والے گوتم اڈانی اب ٹاپ 20 امیر ترین افراد کی فہرست سے بھی باہر ہو گئے ہیں۔ یاد رہے کہ ڈیووس میں 2020 کی عالمی اقتصادی کانفرنس میں بھی جارج سوروس نے کہا تھا کہ ہندوستان میں جس طرح سے قوم پرستی کا نعرہ لگایا جا رہا ہے وہ کھلے معاشرے کا 'سب سے بڑا دشمن ہے۔ انہوں نے کہا تھا کہ یہ ہندوستان کے لیے سب سے بڑا دھچکا ہے۔ سوروس کے تازہ بیان پر مرکزی حکومت جارحانہ انداز میں دفاع پر اتر آئی ہے۔ اس معاملے پر مرکزی وزیر اسمرتی ایرانی نے پریس کانفرنس کر کے کہا ہے کہ یہ ایک غیر ملکی سازش ہے، جس میں وزیر اعظم مودی کو بدنام کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی ارب پتی جارج سوروس سیاسی جماعتوں کو فنڈز دے کر ہندوستان میں جمہوری طور پر منتخب حکومت کو غیر مستحکم کرنا چاہتے ہیں۔ اسمرتی ایرانی نے کہا ”ایک شہری کے طور پر میں ملک کے لوگوں سے یہ عرض کرنا چاہتی ہوں کہ ایک غیر ملکی طاقت، جس کے مرکز میں جارج سوروس نامی شخص ہے، اس نے اعلان کیا ہے کہ وہ ہندوستان کے جمہوری ڈھانچے کو نقصان پہنچائے گی۔“

ترکیہ میں زلزلے کے باعث انتخابات ملتوی کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں

انقرہ، 17 فروری (ذرائع) ترکی میں عام انتخابات کے لیے دو متبادل تاریخوں کے باوجود حکمراں جسٹس اینڈ ڈیولپمنٹ پارٹی کا زلزلے کی وجہ سے انتخابات کو ملتوی کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ ترک اخبار حریت نے اپنی رپورٹ میں یہ اطلاع دی۔ رپورٹ کے مطابق صدر رجب طیب اردوغان 14 مئی اور پارٹی کے بہت سے ارکان 18 جون کے انتخابات کے حق میں ہیں۔ دوسری جانب حکمران جماعت نے صدارتی اور پارلیمانی انتخابات کی تاریخ میں توسیع کے حوالے سے کوئی فیصلہ نہیں کیا اور نہ ہی کسی ارادے کا اظہار کیا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ترک سپریم الیکشن کونسل ان رہائشیوں کے لیے ووٹنگ کا انتظام کرے گی جو زلزلے سے متاثرہ علاقوں سے نقل مکانی کر چکے ہیں۔ گزشتہ ہفتے ترکی کی اپوزیشن گڈ پارٹی کی رہنما میرال اکسینر نے کہا تھا کہ ملک میں تباہ کن زلزلوں کی وجہ سے انتخابات ملتوی کیے جا سکتے ہیں۔ تاہم انہوں نے درخواست کی تھی کہ قدرتی آفات کو انتخابات ملتوی کرنے کے بہانے کے طور پر استعمال نہ کریں۔ اس دوران ترک براڈ کاسٹر ہیبر ترک نے ذرائع کے حوالے سے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ ملک میں عام انتخابات چھ ماہ سے ایک سال تک کے لیے ملتوی کیے جا سکتے ہیں۔

Education is the movement from Darkness to Light
OSM
JUNIOR & DEGREE COLLEGE
COURSES OFFERED JUNIOR
- MPC - JEE | EAMCET | Regular
- BIPC - NEET | EAMCET | Regular
- MEC - Computer | CA Foundation | Regular
- CEC - Regular | CA Foundation | Computer
COURSES OFFERED DEGREE
- B.Com - General
- B.Com - Computer Applications
SEPARATE BUILDING FOR BOYS & GIRLS
TRANSPORT FACILTY FOR GIRLS ONLY
Head Office : Opp. Azam Function Hall, MOGHALPURA, HYDERABAD. 040-24577837, Ph : 9390222211
Branch Office : BANDLAGUDA, HYDERABAD. Ph : 9701538595, 8096143890

اڈانی-ہنڈن برگ معاملہ پر سپریم کورٹ میں کمیٹی تشکیل دینے سے متعلق فیصلہ محفوظ، حکومت کا مشورہ ماننے سے انکار

نئی دہلی: 17 فروری (عصر حاضر) شیئر بازار کے لیے ریگولیٹری اقدامات کو مضبوط کرنے کے مقصد سے ماہرین کا پینل بنانے کے بارے میں مرکز کے مشورہ کو سیل بند لفافے میں قبول کرنے سے سپریم کورٹ نے آج انکار کر دیا۔ اڈانی-ہنڈن برگ معاملے پر سپریم کورٹ کی بنچ نے آج سماعت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ”ہم سیل بند لفافے میں مرکز کے مشوروں کو قبول نہیں کریں گے۔ ہم اس معاملے میں شفافیت یقینی بنانا چاہتے ہیں۔“ ساتھ ہی اس تنازعہ پر سپریم کورٹ نے کمیٹی کی تشکیل سے متعلق معاملے میں اپنا فیصلہ محفوظ رکھ لیا ہے۔ 17 فروری کو اڈانی-ہنڈن برگ معاملے کو لے کر ہوئی سماعت کے دوران سیبی کے لیے پیش سالیسٹر جنرل نے کمیٹی کے اراکین کے نام اور اس کے اختیارات پر ججوں کو مشورے سونپے۔ سالیسٹر جنرل نے کہا کہ ”ہم چاہتے ہیں سچ سامنے آئے، لیکن بازار پر اس کا اثر نہ پڑے۔ کسی سابق جج کو نگرانی کا ذمہ سونپنے پر عدالت فیصلہ لے سکتا ہے۔“ اس تعلق سے چیف جسٹس آف انڈیا ڈی وائی چندرچوڑ نے کہا کہ ”آپ نے جو نام سونپے ہیں، وہ دوسرے فریق کو نہ دیے گئے تو شفافیت کی کمی ہوگی۔ اس لیے ہم اپنی طرف سے کمیٹی بنائیں گے۔“ اس سے قبل سماعت کے دوران وکیل وشال تیوری نے کہا کہ کمپنیاں اپنے شیئر کی زیادہ قیمت دکھا کر قرض لیتی ہیں، یہ بھی جانچ کے دائرے میں ہونا چاہیے۔ علاوہ ازیں وکیل ایم ایل شرما نے کہا کہ شارٹ سیلنگ کی جانچ ہو۔ اس پر سی جے آئی نے کہا کہ آپ نے عرضی داخل کی ہے تو بتائیے کہ شارٹ سیلر کیا کرتا ہے۔ جواب میں ایم ایل شرما نے کہا کہ ان کا کام بغیر ڈیلیوری شیئر فروخت کرنا اور میڈیا کے ذریعہ غلط فہمی پھیلانا ہے۔ پھر سی جے آئی نے پوچھا کہ ”یعنی شارٹ سیلر میڈیا کے لوگ ہوتے ہیں؟“ شرما نے اس کی نفی کرتے ہوئے کہا کہ ”جی نہیں، یہ مارکیٹ کو متاثر کر منافع کمانے والے لوگ ہیں۔“ دوسری طرف وکیل پرشانت بھوشن نے کہا کہ ہم کورٹ کی نگرانی میں ایس آئی ٹی یا سی بی آئی جانچ کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ان کی بات پر سی جے آئی نے کہا کہ یعنی آپ نے مان لیا ہے کہ کچھ غلط ہوا ہے؟ بھوشن نے کہا کہ اڈانی کمپنیوں کے 75 فیصد سے زیادہ شیئر خود پروموٹر یا ان سے جڑے لوگوں کے پاس ہیں۔ انھوں نے مزید بتایا کہ ہنڈن برگ رپورٹ میں گوتم اڈانی اور ان کی کمپنیوں پر لگے الزامات کی جانچ ہو، اڈانی کے 75 فیصد سے زیادہ شیئر خود ان کے پاس کیوں ہیں، اس کا جائزہ لیا جائے، پیسے کے ذرائع کی جانچ ہو، شیل کمپنیوں سے پیسے ملنے کی جانچ ہو۔ پرشانت بھوشن نے ریگولیٹری نظام میں بھی اصلاح کا مطالبہ کیا اور یہ بھی دیکھنے کے لیے کہا کہ ایل آئی سی کس طرح سرمایہ کاری کرتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ایل آئی سی نے اڈانی کو شیئر کی قیمت بڑھانے میں مدد دی ہے۔ بہر حال، کمیٹی بنائے جانے سے متعلق سرگرمی کے پیش نظر سالیسٹر جنرل نے کہا کہ کچھ لوگ ہنڈن برگ کی رپورٹ کی بنیاد پر اڈانی کے خلاف جانچ چاہتے ہیں، کچھ ہنڈن برگ کے خلاف جانچ چاہتے ہیں، اس لیے ہم نے کمیٹی کے لیے اراکین کا نام بطور مشورہ پیش کیا۔ حالانکہ سی جے آئی نے صاف لفظوں میں کہا کہ ”ہم کسی سے بھی نام نہیں لے رہے۔ ہم کمیٹی بنائیں گے، لیکن یہ صاف کر دوں کہ نگرانی کا ذمہ کسی موجودہ جج کو نہیں سونپا جائے گا۔ ہم یہ ہدایت دیں گے کہ سبھی ایجنسیاں کمیٹی کے ساتھ تعاون کریں۔“

ترکیہ نے مہاجرین پر بے پناہ سخاوت کا مظاہرہ کیا

اب زلزلہ سے متاثر ملک کی مدد کرنا ضروری: اقوام متحدہ

واشنگٹن: 17 فروری (ایجنسیز) اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوٹریئس نے زلزلہ سے متاثرہ ترکیہ کے لوگوں کے لیے بین الاقوامی امداد کی اپیل کی ہے۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق گوٹریئس نے جمعرات کو ایک بیان میں کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ دنیا ترکیہ کے عوام کی حمایت کرے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں سب سے زیادہ مہاجرین ترکیہ میں آباد ہیں۔ اس نے گزشتہ برسوں میں اپنے شامی پڑوسیوں کے لیے بے پناہ سخاوت کا مظاہرہ کیا ہے۔ اقوام متحدہ نے ترکیہ میں تباہ کن زلزلے کے متاثرین کی مدد کے لیے ایک ارب ڈالر کی اپیل کی ہے جس سے تقریباً 5.2 ملین لوگوں کی مدد ہوگی۔ گوٹریئس نے کہا کہ ضروریات بہت زیادہ ہیں، لوگ تکلیف میں ہیں اس لیے میں بین الاقوامی برادری پر زور دیتا ہوں کہ وہ ہمارے وقت کی سب سے بڑی قدرتی آفات میں سے ایک سے نمٹنے کے لیے اس اہم کوشش کو آگے بڑھائے اور فنڈ فراہم کرائیں۔ ایک بلین ڈالر کا تقریباً ایک چوتھائی حصہ ہنگامی پناہ گاہ اور غیر خوراکی اشیاء فراہم کرنے کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ دیگر ترجیحات میں خوراک کی حفاظت اور روزی روٹی، صحت اور غذائیت، پانی اور صفائی ستھرائی، ملبہ ہٹانا وغیرہ شامل ہوں گے۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے رابطہ انسانی امور کے مطابق زلزلے نے بڑی تباہی مچائی ہے۔ سب سے زیادہ متاثرہ 11 صوبوں میں کم از کم 9.1 ملین افراد کے براہ راست متاثر ہو سکتے ہیں۔

ہندوستان ہندو راشٹر نہیں بن سکتا: نتیش کمار

پٹنہ: 17 فروری (عصر حاضر) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے جمعہ کو کئی مذہبی رہنماؤں کے ہندوستان کو ہندو ملک بنانے کے مطالبے کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے یہاں تک کہا کہ بابائے قوم مہاتما گاندھی کے علاوہ کسی اور کی بات نہیں سنی جانی چاہئے۔ پٹنہ میں صحافیوں سے بات چیت کے دوران ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ یہاں ہر مذہب اور فرقہ کے لوگ رہتے ہیں۔ اگر کوئی ہندوستان کو ہندو قوم بنانا چاہتا ہے تو وہ ملک کو تباہ کرنا چاہتا ہے کیونکہ یہ ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں بابائے قوم مہاتما گاندھی کے قول پر عمل کرنا چاہیے۔ ہم گاندھی جی کے بتائے ہوئے راستے پر چل رہے ہیں۔ سابق وزیر زراعت سدھا کر سنگھ کی طرف سے کسانوں کے لیے کچھ نہ کئے جانے کے الزام پر برہم ہوتے ہوئے انہوں نے کہا ”مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کوئی کیا کہہ رہا ہے یا نہیں کہہ رہا۔ ریاست میں زراعت کے شعبے میں کافی کام ہوا ہے۔ یہ سب جانتے ہیں۔ ہماری حکومت کسانوں کے لیے وقف ہے۔ ہم نے ہمیشہ کسانوں کے لیے کام کیا ہے۔ جو نہیں جانتے وہ جو چاہیں کہتے رہتے ہیں۔“ ان کا مزید کہنا تھا کہ پورے گاؤں میں کہیں کوئی مکان نظر نہیں آتا تھا، آج دیکھ لیں، ہمارے کام کی قدر تب ہی ہوگی جب لوگ بولیں گے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اگر کوئی کچھ کہہ رہا ہے تو اسے کہنے دیں۔ مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کون کیا کہتا ہے۔ انہیں اب بھی حکومت کی طرف سے کئے گئے کاموں کو اچھی طرح سے جاننے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ 'سمادھان یاترا' کے دوران انہوں نے دیکھا ہے کہ بہار کے دیہاتوں میں ترقی ہو رہی ہے۔ ریاست نے کسی سے مدد لیے بغیر اپنے طور پر ترقی کی ہے۔ مخالفین پر حملہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر یہ لوگ نہیں بولیں گے تو اپنی پارٹی میں آگے کیسے بڑھیں گے!

فرمانِ الٰہی

کچھ لوگ وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لے آئے، حالانکہ وہ (حقیقت میں) مومن نہیں ہیں۔ وہ اللہ کو اور ان لوگوں کو جو (واقعی) ایمان لا چکے ہیں دھوکا دیتے ہیں اور (حقیقت تو یہ ہے کہ) وہ اپنے سوا کسی اور کو دھوکا نہیں دے رہے لیکن انہیں اس بات کا احساس نہیں ہے۔ (سورۃ البقرۃ:۸۔۹)

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

اوقات نماز

برائے شہر حیدرآباد دکن واطراف

بہ تاریخ: 26 رجب المرجب 1444ھ

بہ مطابق 18 فروری 2023ء بہ روزِ ہفتہ

نماز	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء
ابتدا	5:41	12:40	4:42	6:24	7:32
انتہا	6:36	4:41	6:23	7:31	5:19

اشراق	6:56
ختم سحر	5:30
زوال	12:30
افطار	6:24

نوٹ: سحری کا بالکل انتہائی وقت لکھ دیا گیا مذکورہ وقت کے بعد بھی کھانے سے روزہ شروع ہی نہیں ہوگا۔

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے بچوں کی زبان سے سب سے پہلے "لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ" کہلواؤ، اور موت کے وقت ان کو اسی کلمہ "لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ" کی تلقین کرو۔

(شعب الایمان للبیہقی)

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

نوجوانوں اپنی جوانی کو بہترین روزگار اور قوم کی خدمت جیسے بامقصد کاموں میں لگائیں

شعبہ تعلیم بالغان کے تحت منعقدہ محاضرہ سے مولانا محمد عبداللہ اظہر قاسمی صدر جمعیۃ علماء ضلع وقارآباد کا خطاب

تانڈور: 17 فروری (پریس نوٹ) جمعیۃ علماء ضلع وقارآباد کی جانب سے اس بات کی سنجیدہ اور ٹھوس کوشش کی جارہی ہیکہ نوجوانوں کو "شعبہ تعلیم بالغان" کے تحت جہاں بنیادی دینی تعلیم، روزمرہ پیش آنے والے شرعی مسائل اور قرآن مجید کی تعلیم دی جائے وہیں انہیں وقتاً فوقتاً مدعو کرکے دوستانہ ماحول میں اس بات کی کونسلنگ اور ذہن سازی کی جارہی ہیکہ وہ اپنے آپ کو ناخواندگی اور بے کاری سے دور رکھتے ہوئے بہترین اعلی تعلیم کے حصول، اچھے روزگار کی تلاش اور فارغ وقت کو قوم وملت کی فلاح و بہبودی کے کاموں صرف کریں تاکہ امت مسلمہ کے ناخواندگی اور بے روزگاری و بے کاری کی شرح کم ہو۔ اس سلسلہ میں جمعیۃ علماء ضلع وقارآباد کی جانب سے کئی مہینوں سے مختلف دینی عنوانات پر محاضرات (لکچرز) کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے جن میں الحمدللہ تعلیم یافتہ اور مختلف پیشوں سے

جڑے نوجوانوں کی قابل لحاظ تعداد شرکت کرکے استفادہ کررہی ہے اسی کے ساتھ جمعیۃ کے دفتر پر وقتاً فوقتاً مدعو کرکے ان کے اپنے مسائل پر گفت وشنید کے ساتھ ساتھ تعلیم، روزگار اور دینی و فلاحی کاموں میں حصہ لینے کی ترغیب دلائی جارہی ہے۔ مولانا محمد عبداللہ اظہر قاسمی صاحب صدر جمعیۃ علماء ضلع وقارآباد کی زیر نگرانی منعقدہ اس مجلس میں ڈاکٹر حافظ عبدالسلام صاحب نائب صدر جمعۃ علماء ضلع وقارآباد، مولانا عبدالرحمن اطہر قاسمی جنرل سیکریٹری جمعیۃ علماء ضلع وقارآباد، حافظ محمد رئیس الدین سیکریٹری جمعیۃ علماء ضلع وقارآباد، حافظ محمد عبدالقادر صاحب نگران دیہی مکاتب، مولانا سید فراست علی صاحب قاسمی نگران شہری مکاتب، مفتی سید شکیل احمد قاسمی ذمہ دار شعبہ تعلیم بالغان اور مولانا محمد اظہر الدین قاسمی صاحب انچارج سماج سیوا سنٹر موجود تھے۔

ترکی میں زلزلہ متاثرین کیلئے تعمیر ملت کی جانب سے وصول کردہ امدادی اشیاء کی حوالگی

حیدرآباد۔ 17 فروری (پریس نوٹ) معتمد عمومی تعمیر ملت عمر احمد شفیق نے بتایا کہ کل ہند مجلس تعمیر ملت کی جانب سے ترکی میں زلزلہ متاثرین کیلئے وصول کی گئی امدادی اشیاء کو ترکی قونصل خانہ جوبلی ہلز کے حوالہ کردیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ مجلس تعمیر ملت کی اپیل پر شہریان حیدرآباد نے انسانی ہمدردی کا مظاہرہ کرتے ہوئے امدادی اشیاء جن میں کمبل، بیڈ شیٹس، موسم سرما کے کپڑے (سویٹر، جیکٹس، موزے، دستانے، ہیڈ گیئر) سردی اور فلو متاثرین کے لئے دوائیں، دردکش ادویات، مردانی کپڑے (پینٹ، شرٹ اور ٹی شرٹ، زنانی کپڑے (لمبے کپڑے، فراکس)، بچوں کے کپڑے وغیرہ کو کو باری باری سے جمع کروایا۔ وصول ہونے والی ان اشیاء کو کو وقفہ وقفہ سے دو مرتبہ ترکی قونصل خانہ کے حوالہ کیا گیا۔ انہوں نے اس سلسلہ میں تعاون کرنے والوں سے اظہار تشکر بھی کیا اور کہا کہ مزید کوئی اصحاب تعاون کرنا چاہتے ہیں تو ان خواہش کی کہ وہ صرف جنرل میڈیسن، سرجیکل آئٹمس، خیمے (Tents)، پورٹیبل جنریٹرس اور بوٹس (Boots) وغیرہ راست طور پر ترکی کونسلیٹ جوبلی ہلز کے علاوہ صدر دفتر تعمیر ملت مدینہ منشن نارائن گوڑہ اور گلشن خلیل مانصاحب ٹینک روبرو گارڈن ٹاور کو پہنچا سکتے ہیں اور یہاں یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ بلانکٹس اور کسی قسم کے کپڑے وغیرہ نہ دیں۔ مزید تفصیلات کیلئے دفتر قونصل خانہ ترکی 04023636365 کے علاوہ 04024755230 / 7780986500 اور 9700228879 پر ربط کیا جاسکتا ہے۔

مختلف مساجد میں آج جلسہ ہائے شب معراج، تعمیر ملت کے قائدین کا خطاب

حیدرآباد۔ 17 فروری (پریس نوٹ) کل ہند مجلس تعمیر ملت کے پریس نوٹ کے بموجب مولاعلی کی مسجد عالمگیر میر پیٹ اور مسجد محمدیہ کرشنا نگر میں ہفتہ 18 فروری کو بعد نماز عشاء جلسہ شب معراج منایا جارہا ہے جس کی صدارت جناب عمر احمد شفیق معتمد عمومی مجلس تعمیر ملت کریں گے جب کہ علمائے کرام کا خطاب ہوگا۔ حافظ محمد نظام الدین کاروائی چلائیں گے۔ محمد معین الزماں اور محمد شکیل الزماں نے عامتہ المسلمین سے شرکت کی اپیل کی ہے۔ مسجد رفیع الدولہ میں 18 فروری ہفتہ کو بعد نماز عشاء جلسہ شب معراج مقرر ہے جس کی صدارت نائب صدر کل ہند مجلس تعمیر ملت جناب محمد وہاج الدین صدیقی کریں گے اور نائب معتمد عمومی جناب محمد سیف الرحیم قریشی کا خطاب ہوگا۔ مصلی گلشن خلیل مانصاحب ٹینک روبرو گارڈن ٹاور میں 18 فروری ہفتہ کو بعد نماز عشاء نائب صدر کل ہند مجلس تعمیر ملت جناب محمد وہاج الدین صدیقی کی زیر صدارت جلسہ معراج النبیؐ منعقد ہوگا۔ نائب معتمد عمومی جناب محمد سیف الرحیم قریشی اور اسلامک اسکالر ڈاکٹر رفیع الدین فاروقی مخاطب کریں گے۔

جامع مسجد اشرفی میں جلسہ معراج مصطفیٰؐ

حیدرآباد: 17 فروری (عصر حاضر نیوز) متین احمد قریشی معتمد کی اطلاع کے مطابق جامع مسجد اشرفی بڑا بازار قلعہ گولکنڈہ میں ہفتہ 18 فروری بعد نماز عشاء (نماز عشاء ساڑھے بجے) جلسہ معراج مصطفیٰؐ منعقد ہوگا، جناب مخدوم محی الدین (سرپرست انتظامی کمیٹی) ومرزا باسط علی بیگ (صدر انتظامی کمیٹی) جلسہ کی سرپرستی ونگرانی فرمائیں گے، خطیب مسجد ہذا مولانا مفتی عبدالمنعم فاروقی قاسمی نبیرہ حضرت قطب دکنؒ کے علاوہ مہمان مقرر حضرت مولانا سید احمد ومیض ندوی نقشبندی استاذ حدیث دارالعلوم حیدرآباد کا خصوصی خطاب ہوگا، عامتہ المسلمین سے کثیر تعداد میں شرکت کی خواہش ہے۔

ہندوستان میں یکساں سیول کوڈ کا نفاذ مشکل: پروفیسر فیضان مصطفی

مانو میں صغریٰ ہمایوں مرزا یادگاری لیکچر کا انعقاد۔ پروفیسر فاطمہ علی خان ودیگر کے خطاب

حیدرآباد، 16 فروری (پریس نوٹ) یکساں سیول کوڈ کا ہندوستان جیسے ملک میں نفاذ دشوارکن مرحلہ ہے جہاں ہر ریاست کا کلچر، تہذیب وتمدن مختلف ہے۔ حکومتیں اور سیاسی جماعتیں اسے انتخابی وعدے کے طور پر استعمال کرتی آئی ہیں، اور مابعد انتخابات اسے بُھلا دیا جاتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر فیضان مصطفی سابق وائس چانسلر نلسار یونیورسٹی نے اولین صغرا ہمایوں مرزا یادگاری خطبے میں مہمان مقرر کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے کیے۔ شعبۂ تعلیمِ نسواں، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے صفدریہ گرلز ہائی اسکول کے اشتراک سے اس یادگاری لیکچر کا انعقاد کیا تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن وائس چانسلر، مانو نے صدارت کی جبکہ پروفیسر فاطمہ علی خان سابق صدر شعبۂ جغرافیہ عثمانیہ یونیورسٹی نے مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی اور خطاب بھی کیا۔ ابتداء میں صدرِ شعبہ ڈاکٹر آمنہ تحسین نے خیر مقدم کیا اور اس یادگاری لیکچر کے اغراض ومقاصد بیان کیے۔ اس موقع پر سماجی مصلح اور حیدرآباد میں تعلیم نسواں کی علمبردار صغری ہمایوں مرزا کی زندگی پر تیار کی گئی ایک ڈاکیومنٹری کی بھی نمائش کی گئی۔ پروفیسر فیضان مصطفی نے واضح انداز میں کہا کہ آزادیٔ مذہب کی بنیاد پر یکساں سیول کوڈ کی مخالفت زیادہ دیر تک نہیں کی جاسکتی۔ اس کے بجائے آرٹیکل 29 کے تحت حق ثقافت اس کے لیے بہترین ڈھال ہوسکتی ہے۔ پروفیسر فیضان مصطفی نے اپنا سلسلۂ خطاب جاری رکھتے ہوئے کہا کہ ماضی میں جہاں خواتین کی تعلیم کو اتنی اہمیت نہیں دی جاتی تھی ایسے وقت میں مرزا صغری ہمایوں کا تعلیم حاصل کرنا اور پھر لڑکیوں اور خواتین کو اس کے لئے ترغیب دینا ایک عظیم کارنامہ ہے۔ انھوں نے اپنے لیکچر کے دوران کئی اہم مقدمات کی مثالیں بھی پیش کیں۔ پروفیسر سید عین الحسن وائس چانسلر نے اپنے صدارتی خطاب میں شعبۂ تعلیمِ نسواں کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ آج کے مسابقتی دور میں لڑکیوں اور خواتین کا خواندہ ہونا بے حد ضروری ہے۔ انھوں نے صغری ہمایوں مرزا کی جانب سے لڑکیوں کی تعلیم کی غرض سے کیے گئے اقدامات کی ستائش کرتے ہوئے، ان کی خدمات کو خراج پیش کیا اور کہا کہ ان کے نام پر قائم ادارے کے لیے وہ نیک تمنائیں پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اردو یونیورسٹی لڑکیوں اور خواتین کے تعلیمی اقدامات کے لئے پابندِ عہد ہے۔ آخر میں صفدریہ گرلس ہائی اسکول کے سکریٹری ہمایوں علی مرزا نے ہدیۂ تشکر پیش کیا۔

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر
عصرِ حاضر ای پیپر
ASR-E-HAZIR

چارمینار کے دامن میں واقع نظامیہ جنرل اسپتال کی انتہائی افسوسناک حالت

بجٹ اجلاس میں شعبہ صحت کے لیے کروڑوں روپیے کی منظوری، حکومت نظامیہ جنرل ہسپتال اور یونانی کالج کی خستہ حالی پر توجہ دے

حیدرآباد: 17رفروری (عصر حاضر) پرانے شہر میں ایک طبی سہولت نظامیہ جنرل اسپتال کو حکومت نے مکمل طور پر نظرانداز کر دیا ہے۔سرجن کی پوسٹ ایک سال سے اور گائناکالوجسٹ کی پوسٹ تین سال سے زیر التوا ہے۔ آپریشن تھیٹرز کی موجودگی کے باوجود مناسب عملہ نہ ہونے کی وجہ سے سرجری نہیں ہو پارہی۔حکومت طبی شعبے کی ترقی کے لیے بڑے پیمانے پر اقدامات کر رہی ہے۔ محکمہ صحت کے بجٹ میں بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ ریاست میں نئے میڈیکل کالج اور اسپتال بنائے جارہے ہیں لیکن پرانے شہر میں واقع قدیم اور تاریخی یونانی اسپتال اور کالج کو ہر اعتبار سے نظرانداز کیا جارہا ہے۔وزیر صحت ہریش راؤ نے قانون ساز اسمبلی کے فلور لیڈر اکبرالدین اویسی کے یونانی کالج اور اسپتال کے مسائل پر توجہ دینے کے سوال پر مثبت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ کچھ سال پہلے وہاں 350 تا400 بیرونی مریض آتے تھے۔تاہم، ہسپتال میں بنیادی شعبوں کے ڈاکٹروں کی کمی کی وجہ سے او پی یومیہ 100 سے نیچے آ گئی ہے۔ ہسپتال میں گائناکالوجسٹ کی منظور شدہ پوسٹ ہے لیکن یہ پوسٹ گزشتہ تین سال سے خالی پڑی ہے۔ حکومت نے اس آسامی پر کوئی تقرری نہیں کی اور نہ ہی کسی ماہر ڈاکٹر کو ڈپوٹیشن پر بھیجا ہے۔ حاملہ خواتین نو ماہ سے اس اسپتال میں زیر علاج ہیں اور انہیں پیٹلہ برج میٹرنٹی اسپتال میں ڈیلوری کے لیے منتقل کیا جارہا ہے۔حکومت نظامیہ جنرل ہسپتال اور یونانی کالج کی خستہ حالی پر سنجیدگی سے غور کرے اور عوام کو طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے ضروری اقدامات کرے۔

شجاعت اختر رفیقی کو نظم ونسق عامہ میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد،16 فروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل

اُردو یونیورسٹی، شعبۂ نظم ونسق عامہ کے اسکالر شجاعت اختر رفیقی ولد جناب اختر حسین رفیقی کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے مقالہ "بہتر حکمرانی کے ایک پیمانے کے طور پر عوامی شرکت: کشمیر میں دیہی پروگرام ایک مطالعہ" ڈاکٹر عبدالقیوم، اسوسیئٹ پروفیسر کی نگرانی میں مکمل کیا۔ان کا وائیوا22 دسمبر 2023ء کو منعقد ہوا تھا۔

فری لانس جرنلسٹس اسوسی ایشن بہت جلد تلنگانہ بھر میں شاخیں قائم کرے گا

حیدرآباد 17رفروری (راست) فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی مضبوطی، ابھرتے ہوئے صحافیوں کے مسائل کا حل اور مختلف موضوعات

پر سیمینارس، ورکشاپ وسمپوزیم کے ساتھ ساتھ صحافت کے میدان میں جو طلبہ تعلیم حاصل کررہے ہیں ان کی رہنمائی کی جائے گی۔اس کے لیے فری لانس جرنلسٹس اسوسی ایشن کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔جس کے لئے ایک اجلاس منعقد ہوا ۔ اجلاس کی صدارت ڈاکٹر شجاعت علی (آئی آر ایس سابق ڈائریکٹر دور ڈرشن چینائی) نے کی۔ڈاکٹر شجاعت علی صوفی (صدر)، ڈاکٹر مظفر علی ساجد (نائب صدر)، جناب سید اصغر (جنرل سکریٹری)، ڈاکٹر محامد ہلال اعظمی (جوائنٹ سکریٹری)، محمد اظہر علی مجاہد (خازن)، محمد نصر اللہ خان، محمد مدثر علی جواد اور حافظ شاہد حسینی کا رکن عاملہ کی حیثیت سے انتخاب عمل میں آیا ہے۔ اسوسی ایشن رجسٹرار آف سوسائٹیز تلنگانہ کے تحت رجسٹرڈ شدہ ہے۔اسوسی ایشن کے تحت عنقریب میگزین کی اشاعت بھی عمل میں لائی جائے گی۔طئے کیا گیا کہ اسوسی ایشن کے مقاصد میں کامیابیاں حاصل کرنے کے تلنگانہ کے مختلف اضلاع میں اس کی شاخیں قائم کی جائیں گی۔اسوسی ایشن میں جڑنے کے لئے عمر کی کوئی قید نہیں رہے گی۔ رجسٹریشن کرانے کیلئے واٹس ایپ : 6302212841 پر ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔اس اجلاس میں طئے کیا گیا کہ ملت اسلامیہ اور برادران وطن کے مسائل اور انھیں حل کرتے ہوئے تعلیمی سماجی وثقافتی وکلچرل سرگرمیوں کو زیادہ سے زیادہ وسعت دی جائے گی اس کام کو موثر اور مضبوطی سے پھیلاؤ کے لئے فری لانس جرنلسٹس اسوسی ایشن کی باڈی تشکیل دی گئی ہے۔

لڑکیوں کو اخلاقی تعلیم سے آراستہ کرنے والدین کو تلقین

پریسیڈنسی گرلز اسکول کی سلوری جوبلی تقریب سے ظفر جاوید اور نورانی کا خطاب

حیدرآباد۔ 17رفروری (پریس ریلیز) اعزازی سکریٹری سلطان العلوم ایجوکیشن سوسائٹی ظفر جاوید نے فروغ تعلیم کو انسانیت کی سب سے بڑی خدمات قرار دیا۔فلک نما میں پریسیڈنسی گرلز ہائی اسکول کے سلور جوبلی تقاریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے ایس این آر پی سوسائٹی کی فروغ تعلیم کے لئے جاری خدمات کی ستائش کی اور کہا کہ ایک لڑکی کی تعلیم ایک خاندان کی تعلیم سے آراستہ کرنے کے مصداق ہے۔انہوں نے لڑکیوں کو سخت محنت کرنے اور مستقبل تابناک بنانے کا مشورہ دیا۔ظفر جاوید نے کہا کہ کامیابی کا راستہ آسان نہیں ہے۔ ہم کو کڑی محنت و مشقت سے کام کرتے ہوئے اسکول کی جانب سے فراہم سہولتوں اور اساتذہ کی خدمات سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔انہوں نے تعجب ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ جس قوم کی مقدس ترین کتاب میں سب سے پہلے اقرأ نازل ہوا'اس قوم کا تعلیمی میدان میں پیچھے رہنا ناقابل فہم ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس صلاحیت ہے تاہم جذبے کا فقدان ہے۔ اولیائے طلبہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں میں تعلیم حاصل کرنے کا جذبہ ابھاریں اور بہترین اخلاق کے حامل بنائیں تا کہ وہ ملک وقوم کے لئے اثاثہ ثابت ہوں اور ملت کا نام روشن ہوسکے۔جناب ظفر جاوید نے کہا کہ 25 سال سے اسکول چلانا بہت بڑی بات ہے اس کے لئے قیوم صاحب قابل مبارکباد ہیں۔انہوں نے پرانے شہر کے بچوں کو معمولی فیس پر تعلیم دینے کی ستائش کی۔ظفر جاوید نے کہا کہ اس دور میں اگر آپ کو کامیاب ہونا ہے تو تعلیم عام کریں۔قبل ازیں صدر ایس این آر پی سوسائٹی غلام احمد نورانی، وی وی مشرا، شیوا ریڈی محمد عبدالحنان، اروندتی کلکرنی (پرنسپل) نے خطاب کرتے ہوئے طلبہ کی رہنمائی کی اور تابناک مستقبل کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔جناب غلام احمد صاحب نے والدین کو تلقین کی وہ اپنے بچوں کو ادب، اخلاق اور تعلیم سے آراستہ کریں۔انہوں نے بعض ریاست میں حجاب پر پابندی کی بھی مذمت کی۔غلام احمد صاحب نے کہا کہ وہ قیوم صاحب کو40سال سے جانتے ہیں انہوں نے تعلیمی میدان میں جوخواب دیکھا تھا اس کو پورا کیا۔انہوں نے کہا کہ یہ سب قیوم صاحب کی ماں کی دعاؤں کا نتیجہ ہے۔انہوں نے قیوم صاحب، پرنسپل اور بچوں کو مبارکباد پیش کی۔مسز اروندتی کلکرنی پرنسپل نے کہا کہ اسکول کا آغاز 1997ء میں 75 طالب علم اور 6 ٹیچرس کے ساتھ ہوا تھا اور اب اس میں 1100 طالب علم اور 50 سے زائد ٹیچرس ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ پرانے شہر کا ایک ایسا ادارہ ہے جہاں کے جی سے پی جی تک سب خواتین تعلیم حاصل کررہی ہیں۔انہوں نے اسکول کی کامیابی پر تمام کو مبارک باد دی۔جناب قیوم صاحب بعد میں اسکول کے ایل کے جی سے لے کر ایس ایس سی تک بہترین تعلیمی مظاہرہ کرنے والے طلبہ میں ایوارڈس اور توصیفی اسناد کی تقسیم عمل میں لائی گئی۔ایوارڈ کی تقسیم کے بعد طلبہ نے کلچرل پروگرام پیش کیا۔اس موقع پر طلبہ اور اولیائے طلبہ کی کثیر تعداد موجود تھی۔قیوم صاحب نے اُن تمام کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے 25 سال کے دوران ان کا تعاون کیا اور ان کے مقصد میں کامیابی کے ساتھ ان کا ساتھ دیا۔انہوں نے ٹیچرس اور تمام اسٹاف کا بھی شکریہ ادا کیا۔

حیدرآباد سے این آئی اے نے ٹیر رفنڈنگ کے الزام میں ایک شخص کو گرفتار کیا

حیدرآباد: 17رفروری (عصر حاضر نیوز) گزشتہ سال دسہرہ کے تہوار کے دوران حیدرآباد میں مبینہ دہشت گرد حملوں کی سازش کے الزام میں ایک اور شخص کو گرفتار کیا گیا ہے۔پرانے شہر کے محمد عبدالکلیم عرف ارشد خان (39) کو سی آئی ٹی اور سی ایس پولیس نے جمعرات کو گرفتار کیا ہے اور اسے چنچل گوڑہ جیل بھیج دیا گیا ہے۔کلیم پر الزام ہے کہ اس نے پاکستان سے حوالات کی رقم خود ساختہ عبدالزاہد الیاس عرف موتو (39) محمد سمیع الدین عرف سمیع (39) اور معاذ حسن فاروق عرف معاذ (29) تک پہنچائی، جو دہشت گرد کارروائیوں اور دھماکہ کرنے کے لیے تھا۔اس نے کل 40 لاکھ روپے وصول کر کے زاہد کو دیئے۔ان میں سے اس نے 15 لاکھ روپے میں دو دو پہیہ گاڑیاں خریدیں۔ پولیس نے 20,41,800 روپے ضبط کر لیے ہیں۔ایس آئی ٹی اور سی ایس پولیس کئی دنوں سے کلیم کی نقل وحرکت پر نظر رکھے ہوئے تھے۔اسے گرفتار کرلیا گیا ہے۔اس کیس سے جڑے کچھ اور لوگوں کی تلاش جاری ہے۔ یاد رہے کہ اس معاملے میں تین ملزمین کو گزشتہ سال 2 اکتوبر کو گرفتار کیا گیا تھا۔ان کے پاس سے چار چینی دستی بم برآمد ہوئے تھے۔ تفتیش کے دوران ان کے ذریعے مزید معلومات حاصل کی گئیں۔کلیدی ملزم عبدالزاہد کو 2005 میں ٹاسک فورس کے دفتر میں بم دھماکے کے کیس میں گرفتار کیا گیا تھا اور اسے 2 اگست 2017 کو رہا کر دیا گیا تھا۔ یہاں تک کہ بعد میں اس نے ایک بار پھر مبینہ سازش کی۔اس نے پاکستان سے کچھ انکرپٹڈ میسجنگ ایپس کے ساتھ بات چیت کی۔سازش کے تحت کلیم نے پاکستان سے حوالات کی رقم کی ترسیل کی ذمہ داری لی۔وہ اجتماعات اور تہواروں پر دستی بم پھینکنے کی سازش کرتے تھے۔تفتیشی پولیس نے زاہد اور ماجد کے درمیان موبائل فون پر ہونے والی بات چیت کو بھی اکٹھا کیا ہے۔

ایم آئی ایم کے کارپوریٹر پر بی جے پی کی میٹنگ کے دوران حملہ کرنے کا الزام

حیدرآباد: 17رفروری (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے جمعرات کو الزام لگایا کہ آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے ایک کارپوریٹر نے چند دیگر

افراد کے ساتھ حیدرآباد کے کالاپتھر پولیس اسٹیشن حدود میں بی جے پی کی کارنر میٹنگ پر حملہ کیا۔ بی جے پی نے دعویٰ کیا کہ اس دوران پولیس نے کوئی کارروائی نہیں کی بلکہ وہ تماشائی بنی رہی۔ بی جے پی نے مزید الزام لگایا کہ پولیس نے پارٹی کارکنوں کے ساتھ بدسلوکی کی جس کے بعد پارٹی نے پولیس اسٹیشن پر احتجاج کرتے ہوئے اے آئی ایم کارپوریٹر اور بی جے پی کارکنوں کے ساتھ بدسلوکی کرنے والے پولیس اہلکاروں کے خلاف فوری کارروائی کا مطالبہ کیا۔اے این آئی سے فون پر بات کرتے ہوئے بی جے پی لیڈر راوما مہیندر نے الزام لگایا کہ اے آئی ایم آئی ایم رامناستھ پورہ ڈویژن کے کارپوریٹر محمد قادر نے چند دیگر لوگوں کے ساتھ بی جے پی کی کارنر میٹنگ پر حملہ کیا۔اوما مہیندر نے کہا کہ ہم نے اس واقعہ کے وقت فوری طور پر پولیس کو بلایا اور انہیں واقعے کے بارے میں مطلع کیا۔ پولیس موقع پر پہنچ گئی لیکن تماشائی بن کر دیکھتی رہی اور کوئی کارروائی نہیں کی۔انہوں نے کہا کہ پولیس نے بی جے پی کے کارکنان کے ساتھ بھی بدسلوکی کی۔اس سب کی مخالفت میں، بی جے پی کارکنان نے کالاپتھر پولیس اسٹیشن میں احتجاج کیا اور مطالبہ کیا کہ اے آئی ایم آئی ایم کارپوریٹر اور پولیس کے خلاف کارروائی کی جائے۔ بعد میں، ساؤتھ زون کے ڈی سی پی، سائی چیتنیا نے ہمیں یقین دلایا کہ ان سب کے خلاف کارروائی کی جائے گی جس کے بعد ہم نے احتجاج ختم کر دیا۔ڈی سی پی ساؤتھ زون سائی چیتنیا نے بتایا کہ واقعہ کے سلسلے میں ایک کیس درج کرلیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ جو واقعہ پیش آیا ہے اس سے متعلق ہم نے مقدمہ درج کرلیا ہے۔میں یقین دلاتا ہوں کہ پولیس اس واقعہ پر ضرور کارروائی کرے گی۔ بی جے پی کارکنوں کے ساتھ بدسلوکی کرنے والے تمام پولیس اہلکاروں کے خلاف بھی کارروائی کی جائے گی۔اس معاملے میں ہم نے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

ایک اہم تربیتی ورکشاپ

حیدرآباد: 17رفروری (پریس نوٹ) مفتی عامر حنیف رحمانی قاسمی کے بموجب ایک اہم تربیتی پروگرام بہ عنوان آؤ نماز سیکھیں!!! (بذریعہ پروجیکٹر) بہ تاریخ: 18 / فروری 2023ء بہ روز ہفتہ مطابق ۲۷/ رجب المرجب ۱۴۴۴ھ بعد نماز عشاء (8:30 بجے) بہ مقام: مسجد الامین آر کے نگر عنبر پیٹ حیدرآباد زیر انتظام: انتظامی کمیٹی مسجد الامین آر کے نگر عنبر پیٹ حیدرآباد زیر اہتمام: تحفظ شریعت ٹرسٹ منعقد ہوگا۔ جس کی نگرانی: محترم مولانا مفتی اسد اللہ یاسر حسامی صاحب زید مجدہ فرمائیں گے۔مذکورہ عنوان پر محاضرین: مفتی محمد عامر قاسمی صدر تحفظ شریعت ٹرسٹ مولانا عبدالرشید طلحہ نعمانی معتمد عمومی تحفظ شریعت ٹرسٹ کے اہم ترین خطابات ہوں گے انتظامی کمیٹی مسجد الامین آر کے نگر عنبر پیٹ حیدرآباد نے عامۃ المسلمین سے کثیر تعداد میں شرکت واستفادہ کی درخواست کی ہے۔رابطہ: 8686649169/ 9700629573

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

ASR-E-HAZIR
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر
عصرِ حاضر ای پیپر
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر

خواتین کی تعلیم پر پابندیاں اور افغان طالبان میں اختلاف

طالبان کے بعض رہنما خواتین کی تعلیم کے حق میں ہیں لیکن انہیں سخت گیر رہنماؤں کی طرف سے مخالفت کا سامنا ہے۔تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ طالبان کے سپریم لیڈر اور ان کے قریبی رفقاء خواتین پر پابندیاں اٹھانے کے حق میں نہیں۔ افغانستان میں حکمران طالبان کی ایک بااثر شخصیت اور وزیر داخلہ سراج الدین حقانی کی ایک حالیہ تقریر کو افغان طالبان کی صفوں میں تقسیم کا ایک غیر معمولی عوامی مظاہرہ قرار دیا جارہا ہے۔حقانی کی اس تقریر کو طالبان کے سپریم لیڈر ملا ہیبت اللہ اخوندزادہ پر ایک ڈھکی چھپی تنقید کے طور پر دیکھا گیا۔اگست 2021ء میں طالبان کے ملک پر قبضے کے بعد سے اس گروپ کی قیادت مبہم ہے اور اس بات کا تقریباً کوئی اشارہ نہیں ہے کہ ان کے فیصلے کیسے کیے جاتے ہیں۔حالیہ مہینوں میں ہیبت اللہ اخوندزادہ کی ہدایات کے پالیسی سازی پر گہرے اثرات دکھائی دیتے ہیں۔خاص طور پر ان کے حکم پر طالبان حکومت نے چھٹی جماعت کے بعد یونیورسٹیوں اور اسکولوں میں خواتین اور لڑکیوں کے داخلے پر پابندی لگا دی۔ان پابندیوں نے ایک شدید بین الاقوامی ہنگامہ برپا کیا، جس سے افغانستان کی تنہائی ایک ایسے وقت میں بڑھ رہی ہے جب اس کی معیشت تباہ ہو چکی ہے اور ملک میں انسانی بحران مزید گھمبیر ہو رہا ہے۔یہ پابندیاں طالبان حکومت کی سابقہ پالیسیوں سے متصادم بھی دکھائی دیتی ہیں۔طالبان حکام نے بارہا وعدہ کیا کہ لڑکیوں کو سیکنڈری اسکول جانے کی اجازت دی جائے گی لیکن گزشتہ سال انہیں واپس جانے کی اجازت دینے کا فیصلہ اچانک واپس لے لیا گیا۔حقانی نے اختتام ہفتہ پر خوست میں ایک مدرسے میں منعقدہ تقریب سے خطاب کے دوران کہا،”اقتدار پر اجارہ داری قائم کرنا اور پورے نظام کی ساکھ کو نقصان پہنچانا ہمارے فائدے میں نہیں ہے۔یہ صورتحال مزید برداشت نہیں کی جاسکتی۔“حقانی کے حامیوں کی طرف سے سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی ان کی تقریر کے ویڈیو کلپس میں انہیں یہ کہتے سنا جاسکتا ہے کہ اب جبکہ طالبان نے اقتدار حاصل کرلیا ہے تو ان کے کندھوں پر مزید زمہ داری کا بوجھ آگیا ہے اور ان کے بقول یہ زمہ داری صبر اور اچھے رویے اور لوگوں کے ساتھ بات چیت کرنے کی متقاضی ہے۔حقانی کا مزید کہنا تھا کہ طالبان کو”لوگوں کے زخموں پر مرہم رکھنا“ چاہیے اور اس طرح کام کرنا چاہیے کہ لوگ ان سے اور مذہب سے نفرت نہ کریں۔حقانی نے اخوندزادہ کا حوالہ نہیں دیا لیکن ان ریمارکس کو سوشل میڈیا پر بہت سے لوگ انہی یعنی طالبان کے سپریم لیڈر سے منسوب کررہے ہیں۔حقانی نے خواتین کی تعلیم کے معاملے کا بھی ذکر نہیں کیا لیکن وہ ماضی میں عوامی سطح پر کہہ چکے ہیں کہ خواتین اور لڑکیوں کو اسکول اور یونیورسٹیوں میں جانے کی اجازت ہونی چاہیے۔کابل حکومت کے اعلیٰ ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے حقانی کے تبصرے پر بظاہر ردعمل میں ان کا نام لیے بغیر کہا کہ تنقید نجی طور پر کی جاتی ہے۔”اگر کوئی امیر، وزیر یا کسی دوسرے عہدے دار پر تنقید کرتا ہے تو بہتر یہی ہے اور اسلامی تعلیمات بھی یہی کہتی ہیں کہ وہ عوامی اظہار کے بجائے اپنی تنقید براہ راست اور خفیہ طور پر اپنے مخاطب شخص پر کرے۔“سراج الدین حقانی طالبان کے ایک دھڑے کی قیادت کرتے ہیں، جسے حقانی نیٹ ورک کے نام سے جانا جاتا ہے، جو ان کے خاندانی نام سے موسوم ہے اور اس کا مرکز مشرقی صوبے خوست میں ہے۔اس نیٹ ورک نے برسوں تک امریکی زیر قیادت نیٹو فوجیوں اور سابق افغان حکومتی افواج کے خلاف جنگ لڑی اور یہ کابل میں شہریوں پر حملوں اور خودکش بم دھماکوں کے لیے بدنام تھا۔امریکی فوجیوں اور افغان شہریوں پر حملوں کے لیے امریکی حکومت نے سراج الدین حقانی کے سر پر 10 ملین ڈالر کا انعام رکھا ہوا ہے۔طالبان کے سپریم لیڈر ملا ہیبت اللہ اخوندزادہ تقریباً کبھی بھی عوامی سطح پر نظر نہیں آتے اور شاید ہی کبھی طالبان کے گڑھ جنوبی صوبے قندھار سے باہر نکلے ہوں۔وہ اپنے آپ کو خواتین کے لیے تعلیم اور کام کے مخالف دوسرے مذہبی اسکالرز اور قبائلی رہنماؤں کے ساتھ گھیرے ہوئے ہیں۔ان کی برسوں پرانی صرف ایک معروف تصویر موجود ہے۔اخوندزادہ طالبان کے کابل پر قبضے کے بعد صرف ایک بار کابل آئے تھے تاکہ وہ طالبان کے حامی علماء کی ایک اسمبلی میں تقریر کریں۔اس تقریب کی میڈیا کوریج میں بھی نہیں دکھایا گیا۔ولسن سینٹر میں ایشیا پروگرام کے ڈپٹی ڈائریکٹر اور جنوبی ایشیا کے لیے سینیئر ایسوسی ایٹ مائیکل کوگل مین نے کہا کہ طالبان نے عام طور پر اندرونی اختلافات سے پردے کے پیچھے نمٹا ہے اور اس سلسلے میں حقانی کے تبصرے ”ایک بڑا کشیدگی ہیں۔“ کوگل مین نے کہا کہ طالبان لیڈروں کا ایک ہی وسیع وژن ہے لیکن ”قندھار میں موجود طالبان رہنما الگ تھلگ ہیں اور وہ روزمرہ کے کاموں میں ملوث نہیں ہیں۔“لاہور میں مقیم ایک سینیئر صحافی اور طالبان پر متعدد کتابوں کے مصنف احمد رشید کا کہنا ہے کہ وہ اخوندزادہ اور قندھار میں مقیم ان کے حامیوں سے تبدیلی کی توقع نہیں رکھتے۔احمد رشید کے مطابق امریکہ اور نیٹو کی دھمکیوں کے تناظر میں متحد رہنا طالبان کے لیے ایک ترجیح ہے اور یہ محض ایک شک ہے کہ ان کی صفوں میں ”کسی قسم کی بغاوت“ موجود ہے۔تاہم اس صحافی کے بقول طالبان کی قیادت میں جو لوگ حکومت کے بوجھ سے نمٹ رہے ہیں وہ سمجھ چکے ہیں کہ وہ اس طرح جاری نہیں رہ سکتے۔

اظہار رائے

مراسلہ نگار کی رائے سے ادارہ کا اتفاق ضروری نہیں

معراج کا پس منظر اور معراج جسمانی

ازقلم: محمد برہان الدین نعمان متعلم: جامعہ احیاء العلوم حیدرآباد

گمراہیوں کے دلدل میں پھنستی اور راہ ظلمت میں بھٹکتی ہوئی انسانیت کی زبوں حالی پر رحمت خداوندی کی کرم فرمائی ہوئی اور اس نے نبی رحمت ﷺ کو ہادی برحق بنا کر بھیج دیا، چنانچہ نبی رحمت پیغام وحدت کو لے کر مکہ کے گلی کوچوں میں پہونچے اور صدا لگانے لگے ”قولوا لا الہ الا اللہ تفلحوا“، لیکن قوم کی سنگ دلی تھی کہ اس نے پیغام وحدت کو ٹھکرا دیا اور ظلم وستم کا آغاز کر دیا، نبی گھر سے نکلتے تو راہ میں کانٹے بچھا دیے جاتے، جسم اطہر پہ کوڑے پھینک دیے جاتے، نبی جب سجدے میں ہوتے تو پشت پر اونٹ کی اوجھڑی ڈال دی جاتی، اصحاب نبی کو ظلم وستم کا تختہ مشق بنایا جاتا حتیٰ کہ اہل ایمان پر نفس نفس کی زندگی تنگ تنگ کر دی جاتی اس راہِ آلام ومصائب میں ایک مقام ایسا بھی آیا کہ جب آپ کو شعب ابی طالب میں قید کیا گیا اور مکمل طور سے بائیکاٹ کر دیا گیا،

یکے بعد دیگرے ظلم وستم کی قطار لگی تھی جو ختم ہونے کا نام نہیں لیتی تھی، لیکن وہ عزم جواں تھا کہ جس کی جولانی میں نقص کا شائبہ تک نہیں آتا تھا، اسی پیغام وحدت کو لے کر نبی اکرم طائف پہنچے کہ شاید اہل طائف دعوت اسلامی کو قبول کرلیں لیکن ان ستم گروں کی الم نوازی تھی کہ انہوں نے جسم اطہر پہ پتھر برسائے اور زخموں سے بدن چور کر دیا، ایک جانب ظلم وستم کی ایک داستان نا تمام لکھی جارہی تھی تو دوسری جانب چچا ابو طالب داغ فراق دیے جاتے ہیں ابھی چند روز گزرنے پائے تھے کہ آپ کی غمگسار ومحبوب بیوی حضرت خدیجہ بھی رخصت ہو جاتی ہیں،

یکے بعد دیگرے راہ حق میں صعوبتوں مشقتوں کی وہ بارشیں ہوتی ہیں کہ رحمت خداوندی بھی جوش میں آجاتی ہے اور اپنے حبیب کے دل غمگین کی تسلی کے لیے ملاقات پر بلا لیتی ہے، قرآن مقدس نے کیا بہترین نقشہ کھینچا ہے

سُبحٰن الَّذی أسریٰ بِعَبدِہٖ لیلاً من المَسجِدِ الحرامِ الی المَسجِدِ الاقصیٰ۔

ترجمہ (پاک ہے وہ ذات جو رات کے ایک حصے میں اپنے بندے کو مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ لے گئی)

اسی کو اسریٰ کہتے ہیں جو کہ نص قطعی سے ثابت ہے اور مسجد اقصی سے سماوات تک کے سفر کو معراج کہتے ہیں جو خبر مشہور سے ثابت ہے،

حضرت تھانوی لکھتے ہیں کہ:

جمہور اہل سنت و جماعت کا مذہب یہی ہے کہ معراج بیداری میں جسد کے ساتھ ہوئی اور دلیل اس کی اجماع ہے، اور اس اجماع کی بنیاد ان امور پر ہے

۱-حق تعالی نے جس اہتمام کے ساتھ قصہ اسری کو بیان فرمایا اس سے اس واقعے کا نہایت عجیب ہونا معلوم ہوتا ہے، اگر یہ نوم میں یا روحانی طور پر ہوتی تو اس میں کوئی عجیب بات نہیں ہے

۲-آیت کریمہ میں لفظ بعبدِہٖ سے یہی بات معلوم ہوتی ہے کہ نبی اکرم کو معراج جسمانی ہوئی ہے کیونکہ اگر کوئی کہے کہ جاءنی عبد فلان، تو عبد کا مصداق جسم و روح کا مجموعہ ہوگا اور اس فعل کا بیداری میں ہونا بھی لازم آئے گا

۳-اگر یہ بحالت خواب یا روحانی طور پر ہوتا تو جس وقت کفار نے تکذیب کی تھی، بیت المقدس اور اپنے قافلے کے حالات پوچھے تھے تو آپ ذرا برابر فکرمند نہ ہوتے اور بہ سہولت جواب دے دیتے کہ میں نے اس واقعہ کے بیداری میں ہونے کا دعی کب کیا کہ تم یہ سب پوچھ رہے ہو لیکن آپ سوال کفار پہ فکر مند ہوئے ہوئے پھر نصرت غیبی کی بنیاد پر تمام جوابات ارشاد فرمائے،،

حضرت تھانوی آگے مزید لکھتے ہیں کہ

بعض حضرات کو حضرت معاویہ وعائشہ رضی اللہ عنہما کے اقوال سے شبہ پیدا ہوگیا کہ نبی اکرم کو معراج روحانی ہوئی تھی

(کما قالت عائشۃ رضی اللہ عنہا: مافقدت جسم النبی ﷺ قط)

سو حضرت عائشہ اس وقت تک آپ کے نکاح میں بھی نہیں تھیں اور حضرت معاویہ تو اس وقت تک اسلام بھی نہیں لائے تھے خدا جانے کسی سے سن کر کہا یہ اجتہاداً کہا یا کسی دوسرے واقعے کی نسبت کہا، لہذا اذا جاء الاحتمال بطل الاستدلال

آگے چل کر تھانوی ؒ نے چند اشکالات کے جوابات جامعیت اور اختصار کے ساتھ دیے ہیں،

ملاحظہ فرمائیے!

۱-بعض ظاہر پرست شبہ کرتے ہیں کہ خرق والتئام افلاک پر محال ہے، جواب اس کا یہ ہے کہ اس دلیل کے سب مقدمات باطل ہیں۔

۲-بعض کہتے ہیں کہ آسمان ہی موجود نہیں۔ھاتوا برھانکم ان کنتم صادقین!

۳-بعض کہتے ہیں کہ آسمان کے نیچے ہوا نہیں جسم عنصری، سلامت نہیں رہ سکتا، جواب یہ ہے کہ محال ممکن نہیں ہوتا لیکن مستبعد واقع ہوسکتا ہے (بیان القرآن پ ۱۵، بنی اسرائیل)

مختصر یہ کہ معراج جسمانی یا مطلق معراج پر جس قدر اشکالات ہیں ان میں سے اکثر تصور وخیال اور ظن وگمان کی تک بندیوں پہ مبنی ہے جبکہ معجزات تو عقل وخرد کی ظاہری تک بندیوں سے ماوراء ہوتے ہیں اور یہ وہ مقام ہوتا ہے جہاں عقل وخرد کی سروری مانی نہیں جاتی،، اور ابن کثیر ؒ کا یہ تبصرہ اس اجماع پر مزید روشنی ڈالتا ہے

فحدیث الاسراء اجمع علیه المسلمون و أعرض عنه الزنادقة والملحدون جمہور اہل سنت کے مذہب پر علامہ مسعود بن عمر تفتازانی کا قول نقل کر کے بات ختم کرتا ہوں کہ.

(والمعراج لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی الیقظۃ بشخصہ الی السماء حق ای ثابت بالخبر المشہور حتیٰ ان منکرہ یکون مبتدعا وانکارہ وادعاء استحالتہ اما یبتنی علی اصول الفلاسفۃ والا فالخرق والالتئام فی السموات جائز (شرح العقائد ص ۱۴۳)

مستفاد از (واقعہ معراج تحقیق و تجزیہ، نشر الطیب، بیان القرآن، شرح العقائد وغیرہ من الکتب العربیۃ)

تلنگانہ اسمبلی کے انتخابات

از: زکریا سلطان دبئی، متحدہ عرب امارات

جیسے جیسے تلنگانہ کے ریاستی انتخابات قریب آرہے ہیں چیف منسٹر کے سی آر اور انکے افراد خاندان کی بے چینی میں اضافہ ہورہا ہے اور اقتدار سے محروم ہو جانے کے اندیشے سے وہ کچھ فکرمند اور گھبرائے ہوئے نظر آرہے ہیں، بی آر ایس کو بھی توقع کے مطابق کامیابی نہیں مل رہی ہے، پہلے کی بہ نسبت تلنگانہ میں کانگریس اب کافی متحرک اور مقبول ہوگئی ہے، دوسری جانب بی جے پی بھی کے سی آر کو اقتدار سے محروم کرنے کیلئے اپنا پورا زور لگا رہی ہے۔ اس بار زبردست سہ رخی مقابلہ ہونے کا امکان ہے، معلق اسمبلی کے امکان کو بھی مسترد نہیں کیا جاسکتا۔ کے سی آر کے آٹھ سالہ قدیم وعدے اب بھی پورے نہیں ہوئے ہیں بالخصوص اقلیتی طبقہ سے کئے گئے وعدوں کو پورا کرنے میں وہ ناکام رہے ہیں، صرف زبانی جمع خرچ ہورہا ہے اور چند ایک مخصوص لوگوں کو خوش کر کے عام مسلمانوں کو لالی پاپ تھمایا گیا ہے جسکی قیمت شاید انہیں آنے والے انتخابات میں چکانی پڑے گی۔ مورتیوں کے سائز اور مندروں کی تعداد بڑھانے میں مسابقت ہورہی ہے جس سے عوام کا پیٹ نہیں بھرسکتا، عوام کو روٹی روزگار، قیمتوں میں کمی، اچھی سڑکیں، مفت علاج، صاف پانی اور واجبی قیمت پر پٹرول بجلی اور گیس کی ضرورت ہے۔ ریاست میں شراب پر پابندی لگائی جائے نیز ہر طبقہ کو اسکے تناسب کے لحاظ سے نمائندگی اور انکے حقوق ملنا چاہئے صرف زبانی وعدے اور سبز باغ دکھانے سے بات بننے والی نہیں ہے۔ مسلمانوں کے غیر سیاسی مخلص نمائندوں، بااثر مذہبی رہنماؤں اور تنظیموں کو حکومت کے سامنے اپنے مطالبات پُرزور انداز میں رکھ کر منوانا چاہئے اور اگر ضرورت محسوس ہو تو کانگریس سے بھی مسلم مسائل اور مطالبات پر بات کی جائے۔

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

مہاراشٹر اسٹیٹ وقف بورڈ کے سی ای او کے عارضی رہائش گاہ پر لگی سیل ہٹائی گئی

اورنگ آباد: مہاراشٹر اسٹیٹ وقف بورڈ کے سی ای او کی اورنگ آباد میں واقع عارضی رہائش گاہ کو اورنگ آباد میونسپل کارپوریشن کے محکمہ املاک کی جانب سے سیل کردیا گیا تھا، وجہ یہ بتائی گئی کہ شہر کے سٹی چوک علاقے میں واقع وقف شاپنگ سینٹر کا پراپرٹی ٹیکس ادا نہیں کیا گیا۔ سی ای او کی عارضی رہائش گاہ پر نوٹس چسپاں کرنے کا معاملہ جب سماجی کارکنان کے علم میں آیا تو انہوں نے اورنگ آباد میونسپل کارپوریشن کے افسران سے بات چیت کی۔ سماجی کارکنان کی اس معاملے میں مداخلت کے بعد سی ای او کے کمرے کو لگی سیل کو ہٹالی گئی۔ اس پورے معاملے کی حقیقت جاننے کے لئے ای ٹی وی بھارت کے اورنگ آباد نمائندے اسرارالدین چشتی نے سماجی کارکن راشد صدیقی سے بات چیت کی۔ راشد صدیقی نے واضح کیا کہ مہاراشٹر اسٹیٹ وقف بورڈ کے سی ای او کے کمرے کو سیل کرنے پر اعتراض کیا گیا تھا لیکن کارپوریشن حکام نے اس کا کوئی نوٹس نہیں لیا۔ تاہم اعلی حکام کے ساتھ بات چیت کے بعد یہ مسئلہ حل ہوا۔ لیکن راشد صدیقی کا دعوی ہیکہ اورنگ آباد کی نووے فیصد زمین وقف اراضی کہلاتی ہے اور میونسپل کارپوریشن کی عمارت سے لیکر کلکٹر آفس تک تمام سرکاری عمارتیں وقف اراضی پر تعمیر کی گئیں ہیں۔ وقف جائیداد پر تعمیر ان عمارتوں کا برسوں سے وقف بورڈ کو کوئی معاوضہ نہیں دیا گیا۔ تاہم سی ای او کے کمرے کا ٹیکس بقایہ ہونے کا جواز سامنے رکھ کر اسے سیل کردیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہرحال سیل ہٹالی گئی ہے لیکن اب ایک نیا تنازعہ ضرور شروع ہوگیا ہے۔

آسام کے چوک بازار میں آتشزدگی پانچ سو سے زائد دکانیں خاکستر

جورہاٹ: آسام کے جورہاٹ شہر میں واقع چوک بازار میں جمعرات کے روز زبردست آگ لگ گئی جس میں 530 دکانیں جل کر راکھ ہوگئیں۔ بتایا جارہا ہے کہ یہ آگ شارٹ سرکٹ کی وجہ سے لگی تھی وہیں کچھ تاجروں نے الزام عائد کیا کہ یہ آگ شرپسندوں نے لگائی ہے۔ چوک بازار میں جمعرات کی رات تقریباً 9:30 بجے اچانک آگ بھڑک اٹھی اور تاریخی چوک بازار کچھ ہی دیر میں راکھ کے ڈھیر میں تبدیل ہوگیا۔ اس خوفناک آتشزدگی میں کروڑوں روپے کی املاک جل کر راکھ ہوگئیں۔ کچھ تاجر روتے ہوئے نظر آئے کیونکہ یہ کاروبار ہی ان کی آمدنی کا ذریعہ تھا۔ پولیس کے مطابق اس آتشزدگی کی وجہ سے کسی جانی نقصان کی کوئی خبر نہیں ہے کیونکہ تقریباً تمام دکانیں بند تھیں۔ دکاندار اور ملازمین اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہو چکے تھے۔ پولیس کے مطابق زیادہ تر دکانیں کرانہ اور کپڑوں کی تھیں۔ بتایا جاتا ہے کہ بازار میں کچھ پٹاخوں دکانیں بھی تھیں، جب آگ لگی تو آتش بازی کی آواز دور دور تک سنی گئی۔ پولیس نے بتایا کہ آگ پر قابو پانے کے لیے جورہاٹ ضلع اور آس پاس کے علاقوں سے تقریباً 25 فائر ٹینڈرز کو تعینات کیا گیا تھا۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ جورہاٹ کے تاریخی چوک بازار میں لگی آگ نے یادوں کو پل بھر میں تباہ کردیا۔

اعظم خان کے جوہر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کو خالی کرنے کا نوٹس

رامپور: 17 فروری (ذرائع) سماجوادی پارٹی کے سینئر رہنما اعظم خان کی مشکلات میں مسلسل اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ اعظم خان کے مولانا محمد علی جوہر ٹریننگ اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی عمارت اور زمین خالی کرنے کا نوٹس اقلیتی محکمہ نے جاری کیا ہے۔ اس نوٹس میں 15 دن کی مہلت دی گئی ہے۔ یہ نوٹس 15 فروری کو بھیجا گیا تھا۔ اعظم خان کے جوہر ٹرسٹ کے تحت تقریباً 13000 مربع میٹر اراضی پر ایک عالیشان عمارت ہے۔ دعوی کیا جارہا ہے کہ یہ زمین اور عمارت محمد علی جوہر ٹرسٹ کو ایس پی دور حکومت میں 100 روپے سالانہ فیس پر 33 سال کے لیے لیز پر دی گئی تھی جس میں فیصلہ کیا گیا کہ 33 سال کے بعد اس مدت میں دو بار توسیع کی جاسکتی ہے۔ اِس وقت ان کا رام پور پبلک اسکول اعظم خان کے جوہر شودھ سنستھان میں چل رہا ہے۔ دوسری طرف ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صدر نربکر سنگھ نے کہا کہ حکومت کی طرف سے محکمہ اقلیتی کو ایک خط جاری کیا گیا ہے جس میں ادارے کی طرف سے بے ضابطگیوں کی وجہ سے اس کی لیز منسوخ کردی گئی ہے۔ اس سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ کی جانب سے چار رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ یہ فیصلہ چار رکنی کمیٹی نے کیا ہے۔ ادارے کے منیجر کو 15 تاریخ کو نوٹس جاری کردیا گیا ہے۔ جس میں انہیں 15 دن کا وقت دیا گیا ہے کہ وہ 15 دن میں زمین خالی کردیں، بصورت دیگر حکومت اسے خالی کرائے گی۔ انہوں نے کہا کہ تحصیل کی ٹیم جوہر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں موقع پر گئی۔ اس میں ٹیم نے دیکھا کہ وہاں رام پور پبلک اسکول چل رہا ہے۔ اس سلسلے میں اس کی رپورٹ ضلع مجسٹریٹ کو بھیج دی گئی ہے کیونکہ اوپر سے حکم آئے گا۔ ہم اس حکم کے مطابق قانونی کارروائی کریں گے۔ رام پور پبلک اسکول جوہر ٹرسٹ سے تعلق رکھتا ہے۔

گجرات ہائی کورٹ میں مٹن کی سیل کردہ دکانوں کو کھولنے کی عرضی مسترد کی

احمد آباد: گجرات میں سیل غیر قانونی مٹن کی دکانوں و مذبح خانوں کے معاملے پر گجرات ہائی کورٹ میں سماعت ہوئی جس میں گجرات ہائی کورٹ کی چیف جسٹس سونیا گوکانی اور ان کی بینچ نے مٹن کی دکانوں کے سیل کھولنے کی عرضی کو مسترد کردیا ہے۔ گجرات میں غیر قانونی طور چل رہے مذبح خانوں، مٹن کی دکانوں اور چکن کی دکانوں کو بند کرنے کی ہدایت گجرات ہائی کورٹ نے گزشتہ دنوں دی تھی جس کے بعد گجرات حکومت نے بڑی تیزی سے بڑی تعداد میں ان دکانوں کو سیل کردیا تھا۔ اس کے بعد مٹن شاپس ایسوسی ایشن سمیت فریقین نے مذبح خانوں اور مٹن کی دوکانوں کی سیل کھولنے کے لیے گجرات ہائی کورٹ میں ایک مفاد عامہ کی عرض داشت داخل کی تھی جس پر گجرات ہائی کورٹ میں سماعت ہوئی اس دوران احمد آباد، سورت کے ساتھ، سات میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں غیر قانونی مذبح خانوں اور مٹن کی دکانوں کو گجرات ہائی کورٹ کی ہدایت کے مطابق سیل کردیا تھا۔ اس سیل کو ہائی کورٹ کی ہدایت کے مطابق کھولنے کا مطالبہ مٹن شاپس ایسوسی ایشن نے کیا تھا۔ لیکن اس معاملے کی سماعت کے دوران گجرات ہائی کورٹ کی چیف جسٹس سونیا گوکانی اور جسٹس سندیپ بھٹ کی بینچ نے دوکانوں کی سیل کھولنے کی عرضی کو مسترد کردیا ہے۔

انٹرنیٹ پر ٹھگوں کا جال
فون نمبر تلاش کرتے وقت ہوشیار رہیں!

لکھنؤ: سرچ انجن پر فون نمبر تلاش کرنا آسان لگ سکتا ہے لیکن بہت سے لوگوں کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ یہ ٹھگوں کا جال ہوسکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، حالیہ دو واقعات اس بات کو ثابت کرتے ہیں۔ پہلے معاملہ میں ایک شخص سے اس وقت 71000 روپے کی ٹھگی کرلی گئی جب اس نے اسپتال کا نمبر معلوم کرنے کے لیے انٹرنیٹ کا استعمال کیا۔ اس کی بیوی بیمار تھی اور اس نے مشورہ کے لیے اس نمبر پر کال کی۔ متاثرہ بھگوان دین کو لکھنؤ کے ندرا نگر علاقہ میں ایک ڈاکٹر سے مشاورت کے لیے ایک مریض کو رجسٹر کرنے کے لیے 'فون پے' کے ذریعے 10 روپے جمع کرنے کو کہا گیا تھا۔ جب متاثرہ نے بتایا کہ وہ ایپ کے ذریعے ادائیگی نہیں کر سکتا تو ٹھگ نے اس سے اپنا بینک اکاؤنٹ نمبر شیئر کرنے کو کہا، جو اس نے کردیا۔ اسے 'کوئیک سپورٹ ایپ' ڈاؤن لوڈ کرنے اور ایپ کے ذریعے 10 روپے ادا کرنے کو کہا گیا۔ تھوڑی دیر بعد متاثرہ کے رجسٹرڈ موبائل نمبر پر ایک او ٹی پی آیا اور ٹھگ نے اسے شیئر کرنے کو کہا۔ متاثرہ نے بتایا'' مجھے ایک رجسٹریشن نمبر دیا گیا اور اگلے دن صبح 10 بجے ڈاکٹر سے مشورہ کرنے کے لیے اسپتال جانے کو کہا گیا۔ تاہم جب میں وہاں پہنچا تو مجھے بتایا گیا کہ اسپتال نے کوئی ایڈوانس رجسٹریشن نہیں کیا۔ اس کی بیوی کے داخل ہونے کے بعد جب وہ پیسے نکالنے کے لیے اے ٹی ایم گیا تو اسے معلوم ہوا کہ اس کے بینک اکاؤنٹ سے 71755 روپے نکال لیے گئے ہیں۔ اندرا نگر کے ایس ایچ او چھترپال سنگھ نے کہا کہ ایف آئی آر درج کرلی گئی ہے اور تحقیقات کے لیے سائبر سیل کی مدد لی گئی ہے۔ ایک اور واقعہ میں امین آباد کے رہائشی کو چھاؤنی کے صدر علاقہ میں معروف دکان سے مٹھائی خریدنے کے بہانے 64 ہزار روپے سے زائد کا چونا لگایا گیا ہے۔ متاثرہ اشوک کمار بنسل نے گوگل پر دکان کا موبائل نمبر تلاش کرنے کے بعد دکان سے مٹھائی کا آن لائن آرڈر دیا۔ انہوں نے کہا کہ جس شخص نے فون اٹھایا اس نے ادائیگی کے لیے اس کے بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات مانگیں۔ بنسل نے کہا ''میں نے آرڈر کے لیے 64110 روپے ادا کردئے لیکن جب میں آرڈر لینے دکان پر پہنچا تو مجھے معلوم ہوا کہ موبائل نمبر جعلی ہے اور مجھ سے ٹھگی کی گئی ہے۔'' سائبر سیل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس تروینی سنگھ نے کہا کہ جب کوئی صارف ایسی (کوئیک سپورٹ) ایپ ڈاؤن لوڈ کرتا ہے تو وہ ایپ کو تمام اختیارات فراہم کردیتا ہے۔ ان اختیارات میں ایپ میں دیگر تمام ایپس، گیلری اور رابطہ کی فہرستوں تک رسائی شامل ہے۔ اس اجازت سے شرپسندوں کو فون تک ریموٹ رسائی حاصل ہوجاتی ہے۔ جب کوئی الیکٹرانک ڈیوائس ریموٹ ایکسیس پر ہوتی ہے، تو وہ شخص جس نے ریموٹ ایکسیس لیا ہے وہ تمام سرگرمیاں واضح طور پر دیکھ سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب متاثرہ شخص اپنا نام، نمبر بھرنے اور سروس چارج کے طور پر 10 روپے ادا کرنے میں مصروف ہوتا ہے، تو ٹھگ پن نمبر دیکھ سکتے ہیں، جسے بعد میں رقم نکالنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

کھیل کی خبریں

بارڈر گواسکر ٹرافی کے دوسرے ٹسٹ کی پہلی اننگز میں آسٹریلیا کی پوری ٹیم 263 رنز پر آل آوٹ، ہندوستان 21/0

نئی دہلی، 17 فروری (عصر حاضر) آسٹریلیا نے عثمان خواجہ (81) اور پیٹر ہینڈز کومب (ناٹ آوٹ 72) کی نصف سنچریوں کی بنیاد پر بارڈر-گاوسکر ٹرافی کے دوسرے ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں آل آوٹ ہونے سے قبل 263 رنز بنائے آسٹریلیا کی جانب سے اوپنر خواجہ نے 125 گیندوں پر 12 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 81 رنز بنائے۔ جب خواجہ ہندوستانی سرزمین پر اپنی پہلی سنچری مکمل کرنے سے محض 19 رنز دور تھے، وہ رویندر جڈیجہ کی گیند کو ریورس سوئپ کرنے کی کوشش میں کیچ ہو کر اپنی وکٹ گنوا بیٹھے۔ ہینڈز کومب نے اپنی جارحانہ اننگز میں نو چوکوں کی مدد سے 142 گیندوں پر ناٹ آوٹ 72 رنز بنائے۔ آسٹریلیا کی چھٹی وکٹ 168 رنز پر گرنے کے بعد ہینڈز کومب نے لوآرڈر کے بلے بازوں کے ساتھ مل کر قیمتی 95 رنز جوڑے جس پر آسٹریلیا 263 رنز تک پہنچ سکا۔ ہندوستان کی جانب سے محمد شامی نے چار وکٹیں حاصل کیں جب کہ روی چندرن اشون اور جڈیجہ نے تین تین کامیابیاں حاصل کیں۔ آسٹریلیا کے کپتان پیٹ کمنز نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ خواجہ نے دن کے پہلے گھنٹے میں ڈیوڈ وارنر کے ساتھ ایک مستحکم آغاز کیا، پہلی وکٹ کے لیے 50 رنز جوڑے، حالانکہ وارنر اس عرصے میں کبھی بھی پرسکون نظر نہیں آئے۔ اننگز کے چوتھے اوور میں وارنر نے رن کے لئے باہر سوئنگ ہوتی ہوئی ایک گیند کو چھیڑا، حالانکہ وہ آوٹ ہونے سے بال بال بچ گئے۔ آخر کار 16 ویں اوور میں وہ محمد شامی کی گیند پر وکٹ کیپر بھرت کو کیچ دے کر پویلین لوٹ گئے۔ وارنر اپنی مشکل اننگز میں تین چوکوں کی مدد سے 44 گیندوں میں صرف 15 رنز ہی بنا سکے۔ آسٹریلیا کی پہلی اننگز پویلین لوٹنے کے بعد ہندوستان نے بلے بازی کا آغاز کیا۔ اوپنر روہت شرما ناٹ آوٹ 14 رن اور کے ایل راہل 4 رن بنا کر پہلے دن کا کھیل اختتام کو پہنچایا۔

چیتن شرما اپنے عہدے سے مستعفی

ممبئی، 17 فروری (عصر حاضر) چیتن شرما نے ایک نیوز چینل کے اسٹنگ آپریشن کے بعد ہندوستانی مرد ٹیم کے چیف سلیکٹر کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ اس اسٹنگ آپریشن میں مسٹر چیتن شرما نے ویراٹ کوہلی کی کپتانی کی مخالفت کرنے اور کھلاڑیوں کو انجیکشن لگا کر فٹ بنانے جیسے کئی دعوے کئے تھے۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے مسٹر شرما سے وضاحت طلب کی تھی۔ تاہم انہوں نے وضاحت دینے کے بجائے اپنا استعفیٰ بورڈ سکریٹری جے شاہ کو بھجوا دیا۔ ذرائع کے مطابق شاہ نے شرما کا استعفیٰ قبول کرلیا ہے۔ بی سی سی آئی آج اس معاملے میں باضابطہ تصدیق کرسکتا ہے۔ چیتن شرما کے متبادل کے بارے میں ابھی تک کوئی بات نہیں ہے، حالانکہ مشرقی زون کے سلیکٹر شیوسندر داس کو چیف سلیکٹر بنائے جانے کا اشارہ دیا جارہا ہے۔ مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

پریذیڈنٹ کپ جیتنے والی ہندوستانی خواتین کی ہینڈ بال ٹیم کا اعزاز

نئی دہلی، 16 فروری (ذرائع) اردن کے عمان میں 7 سے 14 فروری تک کھیلی گئی تیسری ویسٹ ایشین (پریزیڈنٹ کپ) ویمنس ہینڈ بال چمپئن شپ میں طلائی تمغہ جیت کر وطن واپس لوٹنے والی ہندوستانی خواتین کی ہینڈ بال ٹیم کو یہاں ایک تقریب میں شاندار استقبال کیا گیا۔ سینئر اسپورٹس ایڈمنسٹریٹر انیل کھنہ نے جیتنے والی ٹیم کے کھلاڑیوں کو ہار پہنا کر اور گلدستے دے کر نئی دہلی کے آر کے کھنہ ٹینس اسٹیڈیم میں منعقدہ ایک شاندار تقریب میں مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا، "ہندوستانی ٹیم نے مخالف ٹیموں کو سخت مقابلہ دیا اور شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ مجھے یقین ہے کہ مستقبل قریب میں آپ کی کارکردگی میں مزید بہتری آئے گی اور آپ عالمی سطح پر بھی اپنی کارکردگی کا نشان چھوڑ سکیں گی۔ اس موقع پر ہینڈ بال ایسوسی ایشن انڈیا کے صدر اے جگن موہن راؤ اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر ڈاکٹر آنندیشور پانڈے نے ہندوستانی ٹیم کی تعریف کرتے ہوئے تمام کھلاڑیوں اور ٹیم کے کوچ سچن چودھری، محمد توحید، پریا دیپ سنگھ اور منیجر پرمیندر سنگھ کو بھی مبارکباد دی۔ ہینڈ بال ایسوسی ایشن انڈیا کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر تیجراج سنگھ اور خزانچی ونے کمار سنگھ نے بھی ٹیم کو اس کامیابی پر مبارکباد دی۔

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

عصرِ حاضر ای پیپر
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر
ASR-E-HAZIR
افکارِ عالم
18/فروری 2023ء بہ روزِ ہفتہ

ترکیہ میں کراماتی طور پر ملبے سے زائد از دس دن بعد لڑکی زندہ برآمد

ترکیہ میں ناقابل یقین طور پر ایک لڑکی کو زندہ بچالیا گیا۔ پیر 6 فروری کو آنے والے زلزلے کے 248 گھنٹے بعد ترکیہ میں جنوب وسطی علاقے ''کھرمان مرعش'' میں دل دہلا دینے والا ایک منظر دیکھنے میں آیا جب ایک منہدم عمارت سے 17 سالہ لڑکی کو زندہ نکال لیا گیا۔ اس تباہ کن زلزلے میں ترکیہ اور شام میں 40 ہزار سے زائد اموات ہو چکی ہیں۔ زلزلے کے 10 دن بعد لڑکی کا زندہ نکالے جانے کو ماہرین نے غیر معمولی قرار دے دیا ہے۔ اس تناظر میں ترکی کی طبی امدادی ٹیموں کے ایک رکن نے وضاحت کی کہ ملبے تلے دبے افراد عام طور پر پانچ دن تک زندہ رہ سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پانچ دن سے آگے کی کوئی بھی چیز معجزہ اور غیر معمولی سمجھی جاتی ہے۔ جیسا کہ ترکیہ کے شہر مرسین کے ایک ہسپتال کے ایک انٹرنسٹ ڈینیز گیزر نے بتایا کہ زندہ رہنے میں سب سے بڑا مسئلہ سردی ہے۔ لیکن کچھ مریض بند علاقوں میں رہے اور اس وجہ سے وہ عمارتوں کے نیچے چھوٹی اور بند مقامات پر زندہ رہنے کے قابل ہو گئے۔ اس کے علاوہ ان میں سے بعض مقامات پر پانی بھی موجود تھا۔ ایک روز قبل بھی کھرمان مرعش میں زلزلے کے 9 روز بعد بھی زلزلہ کے مرکز کے قریب ملبے سے دو خواتین کو زندہ نکال لیا گیا تھا، ان خواتین میں سے ایک کی عمر 74 برس تھی۔ اس سے قبل اسی روز ایک 46 سالہ خاتون کو زلزلے کے مرکز کے قریب واقع شہر میں بچالیا گیا تھا۔

پانچ روز ملبے تلے رہنے والے بچے نے باہر آ کر چاکلیٹ مانگ لی

ترکیہ میں چار سال کی عمر کے ایک چھوٹے بچے نے امدادی کارکنوں کو حیران کر دیا جب انہوں نے اسے تباہ کن زلزلے کے ملبے کے نیچے سے نکالا۔ زلزلہ نے ترکیہ کے جنوب کی 10 ریاستوں میں تباہی مچادی ہے۔ تھکاوٹ کے آثار کے باوجود امدادی کارکن بچے کو سہولت اور آرام پہنچانے کی کوشش کر رہا تھا اور اس سے پوچھ رہا تھا کہ وہ کیا چاہتا ہے۔ اس موقع پر 5 دن ملبے کے نیچے گزارنے کے بعد نکالے گئے بچے نے جو چیز مانگی اس نے سب کو حیران کر دیا۔ یاجیز نام کا یہ بچہ پانچ دن ملبے تلے رہنے کے بعد اب صرف چاکلیٹ مانگ رہا تھا۔ تاہم تباہی اور بربادی کے درمیان کوئی بھی اس کی درخواست پر فوری عمل نہ کر سکا اور چھوٹے بچے کو ایمبولینس کے عملے نے علاج کے لیے ہسپتال پہنچایا۔ مقامی میڈیا کے مطابق تاہم اس وقت ایک اور حیرت کا سامنا کرنا پڑا جب ریسکیو اہلکار اس سے ملنے آیا اور اپنے ساتھ چھوٹا کھلونا اور بڑی مقدار میں چاکلیٹ بھی ساتھ لے کر آیا۔ یاد رہے زلزلہ کی تباہی کے بعد سینکڑوں بچے صدمے کا شکار ہو گئے ہیں۔ خاص طور پر ان میں بڑی تعداد میں ایسے بچے بھی ہیں جو کئی دن ملبے کے نیچے دبے رہ کر نکالے گئے ہیں اور اب بیمار ہیں۔ بڑی تعداد میں بچے والدین اور رشتہ داروں سے محروم ہو گئے ہیں۔ متعدد ماہرین اور نفسیات دانوں نے خبردار کیا ہے کہ زندہ بچ جانے والوں کی ذہنی صحت پر طویل المدت اثرات مرتب ہوں گے۔ ان اثرات کو وقت گزرنے کے ساتھ ہی محسوس کیا جاسکتا ہے۔ کئی ڈاکٹروں نے تصدیق کی ہے کہ زلزلے کے بعد پوسٹ ٹرامیٹک سٹریس ڈس آرڈر اور مرگی کے دورے پڑنے والے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔

کئی ہفتوں کی خاموشی کے بعد ایرانی مظاہرین ایک بار پھر سڑکوں پر

تہران: 17/فروری (ذرائع) سوشل میڈیا پر جمعے کو سامنے آنی والے ویڈیوز کے مطابق ایران میں مظاہروں کا سلسلہ ایک بار پھر شروع ہو گیا ہے اور مبینہ طور پر کئی شہروں میں مظاہرین نے مارچ کیا ہے۔ امریکی خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق یہ مظاہرے ایران کی جانب سے دو افراد کو پھانسی دینے کے 40 دن مکمل ہونے پر ملک میں جاری غصے کو ظاہر کرتے ہیں۔ ان دو افراد پر حکومت مخالف مظاہروں میں شریک ہونے کے الزامات تھے۔ گزشتہ برس 16 ستمبر کو ایرانی پولیس کی حراست میں 22 سالہ مہسا امینی کی ہلاکت کے بعد مظاہروں کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا۔ یہ مظاہرے سنہ 1979 کے اسلامی انقلاب کے بعد قائم ہونے والی مذہبی حکومت کے لیے ایک سنگین چیلنج میں تبدیل ہو گئے ہیں۔ انسانی حقوق کی تنظیم ھرانا کے مطابق ویڈیوز میں ایران کے دارالحکومت تہران کے ساتھ ساتھ خوزستان صوبے کے شہروں اراک، اصفہان، ایذا اور کرج شہر میں مظاہروں کو دکھایا گیا ہے۔ ایران کے مغربی کرد علاقوں میں انسانی حقوق کی تنظیم ھہ نگاو کی جانب سے شیئر کی گئی آن لائن ویڈیوز میں سنندج شہر میں سڑکوں پر رکاوٹیں دکھائی دے رہی ہیں۔

اس شہر میں مہسا امینی کی موت کے بعد سے مظاہرے دیکھنے میں آئے ہیں۔ ھہ نگاو نے ایک ویڈیو شیئر کی جس میں ڈیجیٹل طور پر تبدیل شدہ آوازیں 'مرگ بر ڈکٹیٹر' شامل تھیں۔ ایران کے 83 سالہ سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے خلاف ہونے والے مظاہروں میں یہ نعرہ بار بار سنا گیا ہے۔ ایران کے سرکاری میڈیا نے فوری طور پر مظاہروں کے حوالے سے کوئی خبر جاری نہیں کی۔ ایران میں انسانی حقوق کے کارکنوں کے مطابق آغاز سے اب تک مظاہروں میں 529 افراد ہلاک ہو چکے ہیں جبکہ حکومت کی جانب سے ہونے والے کریک ڈاؤن میں اب تک 19 ہزار سات سو سے زائد افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔

شام: حلب میں واقع تاریخی قلعہ زلزلے سے کھنڈر میں تبدیل

ترکیہ اور شام میں چند روز قبل آنے والے قیامت خیز زلزلے

اور اس کے نتیجے میں ہونے والی تباہی کے مناظر میں شام کے شہر حلب میں واقع تاریخی قلعے کی بربادی بھی دیکھی جاسکتی ہے۔ جمعرات کے روز شام میں نوادرات اور عجائب گھروں کے جنرل ڈائریکٹوریٹ نے شام اور ترکیہ دونوں میں آنے والے شدید زلزلے کے نتیجے میں حلب کے قلعے کو پہنچنے والے نقصان کی تصاویر شائع کیں۔ جنرل ڈائریکٹوریٹ آف نوادرات اور عجائب گھر نے فیس بک پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ''جدید ٹاور کے داخلی دروازے کو جو کہ قلعے کا مرکزی دروازہ ہے کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ محراب کی چھت پوری زمین بوس ہو چکی ہے۔ داخلی دروازے کی بھاری پتھروں سے تعمیر کی گئی دیواریں گر چکی ہیں۔ قعلے کے ٹاور کے دروازے گر چکے ہیں اور داخلی پل ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ تباہی کے مناظر میں دیکھا جاسکتا ہے کہ قلعے کی شمالی، مشرقی، جنوبی اور مغربی دفاعی دیواروں کے کچھ حصے گر گئے۔ اس کے علاوہ قلعے میں واقع ایوبی مسجد کے مینار کے اگلے حصے میں لمبی دراڑیں پڑ گئیں ہیں۔ پوسٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ ایوبی مسجد کے صحن کے اگلے حصے کے اوپری کارنیس کے ساتھ اندر سے کئی حصے اور مشرق سے مملوک ٹاور کے داخلی دروازے ٹوٹ چکے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ حلب قلعے میں عثمانی بیرکوں کی جنوبی دیوار کے کچھ حصے گرنے کے ساتھ بیرکوں کی چھت کے کچھ حصے گرے ہوئے ہیں۔ پیر کے روز جنوبی ترکیہ اور شمالی شام میں آنے والے تباہ کن زلزلے نے دونوں ممالک میں کئی تاریخی قلعوں اور آثار قدیمہ کی عمارتوں کو نقصان پہنچایا ہے۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' نے اطلاع دی ہے کہ زلزلے سے تاریخی گازی عنتاب سیٹاڈل کو نقصان پہنچا ہے اور اس کے کچھ حصے تباہ ہو گئے ہیں۔ شام میں نوادرات اور عجائب گھروں کے جنرل ڈائریکٹوریٹ نے تباہ کن زلزلے کے نتیجے میں حما میں قدیم عمارتوں کو شدید نقصان پہنچنے کا اعتراف کیا ہے۔ ڈائریکٹوریٹ نے کہا کہ حلب کے پرانے شہر میں بہت سی نجی رہائشی عمارتوں کو نقصان پہنچا۔ معلومات سے پتہ چلتا ہے کہ شہر کی تاریخی مساجد کے متعدد مینار گر گئے ہیں۔

پرتگال میں گولڈن ویزا پروگرام منسوخ

لزبن۔ پرتگالی حکومت نے 'گولڈن ویزا نامی پروگرام کے تحت سرمایہ کاری کے لیے کاروباری رہائشی اجازت نامے جاری نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس اقدام کا اعلان کرتے ہوئے پرتگالی وزیر اعظم انتونیو کوسٹا نے کہا کہ ''گولڈن ویزا'' کو ختم کرنے کے فیصلے کا مقصد ہاؤسنگ بحران کو حل کرنا اور رئیل اسٹیٹ کی قیاس آرائیوں کی حوصلہ شکنی کرنا ہے۔'' میڈیا رپورٹس کے مطابق پہلے سے جاری کیے گئے ویزوں میں اب توسیع صرف اسی صورت میں کی جائے گی جب جائیداد میں سرمایہ کاری سرمایہ کار کی جانب سے اپنے یا اپنے ورثاء کے لیے مستقل رہائش کے حصول کے لیے کی گئی ہو یا گھر طویل مدت کے لیے چھوڑ دیا جائے۔ اکتوبر 2012 میں اس پروگرام کے آغاز کے بعد سے 11500 سے زائد غیر ملکیوں نے پرتگال میں رہائشی اجازت نامے حاصل کیے ہیں۔ اس پروگرام کے تحت ملک کو مبینہ طور پر 6.7 بلین یورو (7.1 بلین ڈالر) سے زیادہ کی سرمایہ کاری ملی۔

مسلسل چار دن ملبے تلے دبی رہنے والی حقیقی بہنوں پر کیا گزری؟

تُرکیہ کے زلزلے سے متاثرہ علاقے کہرمان مرعش میں تباہ کن زلزلے کے نتیجے میں زلزلے سے تباہ ہونے والی ایک عمارت کے ملبے کے نیچے سے معجزانہ طور پر زندہ نکالی جانے دو حقیقی بہنوں نے ملبے تلے دبے رہنے کے دوران اپنی لرزہ خیز کہانی

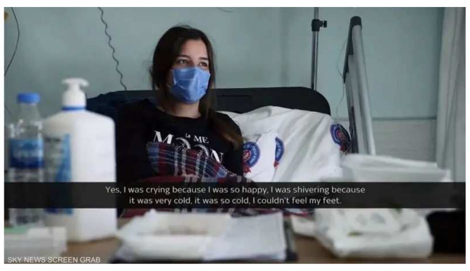

بیان کی ہے۔ خوفناک زلزلے میں ملبے کے نیچے سے لوگوں کو نکالے جانے کی بہت سی کہانیاں ہیں۔ ان میں سے بہت سی حیرت انگیز تفصیلات پر مشتمل ہیں۔ ان میں جنوبی ترکیہ کے کہرامان مرعش کی دو بہنوں ایلف اور زینب کی چونکا دینے والی کہانی بھی ہے۔ دونوں بہنوں نے ملبے کے نیچے پورے چار دن گذارے۔ انہیں امدادی کارکنوں نے چار دن بعد کئی ٹن وزنی ملبے کے نیچے سے نکالا۔ ایلف نے سکائی نیوز عربیہ کو بتایا کہ'' ہم نے سوچا کہ زمین تھوڑی ہل کر رک جائے گی، لیکن ایسا نہیں ہوا۔ میں نے محسوس کیا کہ عمارت ایک سمت سے گر رہی ہے۔ پھر پورا کمرہ گر گیا۔'' ایلف کی بہن زینب نے کہا کہ میں نے عمارت کے گرنے کی آواز سنی۔ ہم دونوں بیڈ پر تھیں۔ ایلف نیچے لٹک گئی۔ ہم مشکل سے بیڈ کے نیچے گھسنے میں کامیاب ہوئیں۔ ملبے کے نیچے گذرے وقت اور کٹھن حالات کے بارے دونوں بہنوں کا کہنا ہے کہ یہ بہت خوفناک اور مشکل تھا. ایلف نے کہا کہ فرش گیلا اور ٹھنڈا تھا، رات کو درجہ حرارت صفر سے نیچے چلا جاتا تھا اور ہمارے پاس کھانے پینے کے لیے کچھ نہیں تھا۔'' میں سو نہیں سکی کیونکہ میں مجھے بہت زیادہ پیاس لگ رہی تھی۔ میں ہل نہیں سکتی تھی اور نہ چیخ سکتی تھی۔'' دونوں بہنیں زندہ بچ جانے کی امید کھو بیٹھی تھیں تاہم ریسکیو ورکرز کی آواز سن کر ان کی جان میں جان آ گئی۔ زینب بتاتی ہیں کہ آخری دن میں نے امید کھو دی۔ میں نے ایلف سے کہا ہم مرنے والی ہیں۔ آخر کار ہم نے ایک دھیمی آواز سنی۔ پھر وہ ہمارے پاس آئے اور کہا کہ ہم آپ کو سن سکتے ہیں۔ آخر کار امدادی کارکن ہمیں بچانے میں کامیاب ہو گئیے۔ ایلف نے کہا کہ'' میں نے سوچا کہ ریسکیو ٹیم ایک آدمی اور ایک بچے کو بچانے آئی ہے جو ہمارے قریب پھنسے ہوئے تھے، لیکن وہ ہمارے پاس آئے۔ انہوں نے ہماری آوازیں سنی۔ یہ ایک ناقابل یقین لمحہ تھا''۔ دونوں لڑکیاں ایک حقیقی ڈراؤنے خواب سے گذریں۔ اب وہ اس صدمے پر قابو پانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ ایلف اور زینب تو زندہ نکل آئیں مگر صدمے کی بات یہ ہے کہ ان کے والدین کی ابھی تک کوئی خبر نہیں۔ وہ زلزلے میں لاپتا ہونے والے ہزاروں دوسرے لوگوں میں شامل ہیں۔

جدہ اسلامی بندرگاہ نے گرین شپنگ سمٹ میں 2022ء کا ''بہترین'' کا ایوارڈ جیت لیا

سعودی عرب کی جنرل اتھارٹی فار پورٹس (موانی) کی نمائندگی کرنے والی جدہ اسلامک پورٹ نے کی نے'' 2022 میں بہترین بندرگاہ'' کا ایوارڈ جیت لیا ہے۔ اپنی نوعیت کی یہ ساتویں کانفرنس انٹرنیشنل گرین شپنگ سمٹ ایوارڈز تقریب تھی جو پندرہ اور سولہ فروری کو ڈچ شہر روٹر ڈیم میں منعقد ہوئی۔ سمٹ میں'' ڈیجیٹل ٹرانسفارمیشن'' ایوارڈ جاری کیا گیا۔ یہ کامیابی جدہ اسلامک پورٹ کے ذریعے دیکھی جانے والی معیاری تبدیلی اور ان پیش رفتوں کی تصدیق کرتی ہے جس نے آپریشنل کارکردگی کی شرح میں اضافہ، بحری شعبے کو مضبوط بنانے اور تجارتی ٹریفک میں اضافہ اور پیشرفت کو یقینی بنانے کے لیے'' موانی'' کی کامیابیوں کا ثبوت پیش کیا ہے۔ جدہ اسلامک پورٹ نے پائیداری، صاف توانائی اور میری ٹائم شپنگ کے شعبوں میں ماحول دوست سمندری صنعت کو یقینی بنانے کے لیے جدید ترین ٹیکنالوجیز اور اختراعی حل استعمال کرنے کے اقدامات سے یہ کامیابی حاصل کی ہے۔ جدہ اسلامک پورٹ کا'' 2022 میں بہترین بندرگاہ'' کا ایوارڈ جیتنا عالمی بینک کی طرف سے جاری کردہ کنٹینر پورٹ کی کارکردگی کی کارکردگی کے اشاریہ میں آٹھویں نمبر کی توسیع اور بندرگاہ کے ذریعے دیکھے گئے ترقیاتی پروگراموں اور سرمایہ کاری کے منصوبوں کی تصدیق کے طور پر سامنے آیا ہے۔ بندرگاہ جنوبی اور شمالی کنٹینر ٹرمینلز کو چلانے والے اسٹریٹجک پارٹنرز کے ذریعے کنٹینر ہینڈلنگ کے لیے جدید ترین ٹیکنالوجیز، بین الاقوامی وضاحتوں اور'' ریموٹ'' آپریٹنگ سسٹمز پر ڈیزائن کردہ 12 جدید اور ماحول دوست کرینیں حاصل کر کے اپنی آپریشنل صلاحیتوں کو مسلسل بڑھا رہی ہے۔ ڈیجیٹل ٹرانسفارمیشن ایوارڈ جیتنے والی بندرگاہیں 2022ء میں دیکھی گئی معیاری تبدیلیوں کی تصدیق کرتی ہیں اور اس فریم ورک کے اندر شروع کیے گئے اقدامات ففتھ جنریشن ٹیکنالوجیز اور مصنوعی ذہانت کے پروگراموں کا استعمال کرتے ہوئے سعودی بندرگاہوں میں آپریشنل عمل کو خود کار بنانے کے لیے اسمارٹ پورٹس اقدام اور جدید ڈیجیٹل کو نافذ کرنے میں کامیاب رہی ہیں۔

3 سالہ مصری بچے نے ایک لاکھ 85 ہزار پاؤنڈ کا آرڈر دیکر ماں کو پھنسا دیا

قاہرہ: 17/فروری (ذرائع) مصر میں سوشل میڈیا پر متحرک افراد نے ایک ماں کی جانب سے کی گئی پوسٹ شیئر کی ہے جس میں ماں نے خود کو پیش آئے بڑے صدمے کا اعلان کیا۔ ماں نے بتایا کہ اس کے بچے نے دودھ کے ساتھ کیلے کا جوس خریدا جس کی مالیت ایک لاکھ 85 ہزار پاؤنڈ تھی۔ والدہ نے اس واقعے کو ایک پوسٹ کے ذریعے سنایا جس میں سوشل میڈیا صارفین کے درمیان بات چیت ہوئی۔ والدہ نے پوسٹ میں لکھا کہ اللہ کی حفاظت میں ضرورت کے لیے گھر سے نکلی۔ ایک کام مکمل کیا اور واپس آ گئی۔ واپسی پر میرا 3 سال کا بیٹا موجود تھا اور اس نے بتایا کہ میں کیلے کارس کا آرڈر دے رہا ہوں۔ میں نے اسے کہا کوئی بات نہیں۔ میرے ذہن میں یہ بات نہیں آئی کہ اس نے سنجیدگی سے بات کی ہے۔ جب میں پیسے ادا کرنے آئی تو میں نے بل دیکھا تو حساب سمجھ نہیں سکی۔ پھر اچانک میں نے بل پر توجہ دی تو مجھے بڑا دھچکا لگا اور میرے اوپر لرزہ طاری ہو گیا۔ کیلے کے ساتھ دودھ کی قیمت ادائیگی کے لیے مجھے اپنا گھر، پیچھے والا گھر اور سامنے والا گھر بیچنا پڑے گا۔ والدہ نے بل کا جائزہ لیا تو اسے معلوم ہوا کہ بیٹے نے 987 کارٹن کیلے کے جوس کے ساتھ دودھ کی درخواست کی تھی۔ اس کی قیمت ایک لاکھ 85 ہزار 519 پاؤنڈ تھی۔ میں نے درخواست فوری طور پر منسوخ کر دی۔ دودھ کے ساتھ کیلے کی تیاری میں مہارت رکھنے والی کمپنی نے اس موقع پر مداخلت کی اور ماں کے ساتھ بات چیت کی۔ کمپنی نے انہیں ایک تحفہ بھی دیا جس میں ''دودھ کے ساتھ کیلا'' بھی تھا۔

اسلام میں نکاح کی اہمیت

از: سید کمال اللہ بختیار ندوی

(قسط اول)

اسلام میں نکاح کی بڑی اہمیت ہے۔ اسلام نے نکاح کے تعلق سے جو فکرِ اعتدال اور نظریۂ توازن پیش کیا ہے وہ نہایت جامع اور بے نظیر ہے۔ اسلام کی نظر میں نکاح محض انسانی خواہشات کی تکمیل اور فطری جذبات کی تسکین کا نام نہیں ہے۔ انسان کی جس طرح بہت ساری فطری ضروریات ہیں بس اسی طرح نکاح بھی انسان کی ایک اہم فطری ضرورت ہے۔ اس لیے اسلام میں انسان کو اپنی اس فطری ضرورت کو جائز اور مہذب طریقے کے ساتھ پورا کرنے کی اجازت ہے اور اسلام نے نکاح کو انسانی بقا و تحفظ کے لیے ضروری بتایا ہے اسلام نے تو نکاح کو احساسِ بندگی اور شعورِ زندگی کے لیے عبادت سے تعبیر فرمایا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کو اپنی سنت قرار دیا ہے۔ ارشاد نبوی ہے: "النکاح من سنّتی" نکاح کرنا میری سنت ہے۔(۱) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کو آدھا ایمان بھی قرار دیا ہے "اِذَا تَزَوَّجَ الْعَبْدُ اِسْتَکْمَلَ نِصْفَ الدِّیْنِ فَلْیَتَّقِ فِی النِّصْفِ الْبَاقِیْ" جو کوئی نکاح کرتا ہے تو وہ آدھا ایمان مکمل کر لیتا ہے اور باقی آدھے دین میں اللہ سے ڈرتا رہے۔(۲) نکاح انبیاء کرام کی بھی سنت ہے۔ ارشاد ربانی ہے "وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلاً مِّنْ قَبْلِکَ وَجَعَلْنَا لَھُمْ اَزْوَاجًا وَّ ذُرِّیَّۃً" (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے آپ سے پہلے یقینا رسول بھیجے اور انہیں بیویوں اور اولاد سے بھی نوازا (۳)۔ اس ارشاد ربانی سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ انبیاء کرام بھی صاحب اہل وعیال رہے ہیں۔ ارشاد نبوی اس طرح ہے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رسولوں کی چار سنتیں ہیں: (۱) شرم و حیا کا خیال (۲) مسواک کا اہتمام (۳) عطر کا استعمال (۴) نکاح کا التزام (۴)۔

نکاح کی اہمیت ان احادیث سے بھی واضح ہوتی ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اے نوجوانو! تم میں سے جو نکاح کی ذمہ داریوں کو اٹھانے کی طاقت رکھتا ہے اسے نکاح کر لینا چاہئے کیونکہ نکاح نگاہ کو نیچا رکھتا ہے اور شرمگاہ کی حفاظت کرتا ہے (یعنی نظر کو بھٹکنے سے اور جذبات کو بے لگام ہونے سے بچاتا ہے) اور جو نکاح کی ذمہ داریوں کو اٹھانے کی طاقت نہیں رکھتا ہے اسے چاہئے کہ شہوت کا زور توڑنے کے لیے وقتاً فوقتاً روزے رکھے (۵)۔ اسی طرح ایک مرتبہ جب بعض صحابہ کرام نے عبادت و ریاضت میں یکسوئی و دلچسپی کے پیشِ نظر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی قوت شہوت کو ختم کر دینے کی خواہش ظاہر کی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کرنے سے منع فرمایا اور شادی نہ کرنے کو زندگی سے فرار اختیار کرنا قرار دیا۔ اس لیے کہ اسلام زندگی سے فرار کی راہ کو بالکل ناپسند کرتا ہے۔ چنانچہ ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے: "وَاللّٰہِ اِنِّیْ لَاَخْشَاکُمْ لِلّٰہِ وَاَتْقَاکُمْ لَہٗ وَلٰکِنِّیْ اَصُوْمُ وَاُفْطِرُ وَاُصَلِّیْ وَاَرْقُدُ وَاَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ" بخدا میں تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہوں اور تم سب سے زیادہ اس کی ناراضگی سے بچنے والا ہوں (لیکن میرا حال) یہ ہے کہ میں کبھی نفل روزے رکھتا ہوں اور کبھی بغیر روزوں کے رہتا ہوں راتوں میں نماز پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں اور شادی بھی کرتا ہوں (یہ میرا طریقہ ہے) اور جو میرے طریقے سے منہ موڑے اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔(۶)

انسان کسی قدر آرام طلب واقع ہوا ہے اور فطری طور پر راحت وسکون کا محتاج ہے اور اسی طرح فطری جذبات اور انسانی خواہشات کو پورا کرنے کا مزاج رکھتا ہے۔ راحت و مسرت سکون و اطمینان اس کی فطرت میں داخل ہیں۔ انسان کو اپنے مقصد تخلیق میں کامیاب ہونے عبادت میں یکسوئی و دلچسپی پیدا کرنے بندوں کے حقوق کو اچھی طرح ادا کرنے اور اپنے متضاد جبلی اوصاف کو صحیح رخ پر لانے کے لیے نکاح انسان کے حق میں نہایت مؤثر ذریعہ اور کارآمد طریقہ ہے۔ اللہ نے نکاح میں انسان کے لیے بہت سے دینی و دنیاوی فائدے رکھے ہیں۔ مثلاً معاشرتی فائدے خاندانی فائدے اخلاقی فائدے سماجی فائدے نفسیاتی فائدے غرضیکہ فائدوں اور خوبیوں کا دوسرا نام نکاح ہے۔

انسان کو نکاح کے ذریعہ صرف جنسی سکون ہی حاصل نہیں ہوتا بلکہ قلبی سکون ذہنی اطمینان غرض کہ ہر طرح کا سکون میسر ہوتا ہے جیسا کہ ارشاد ربانی ہے "ھُوَ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّجَعَلَ مِنْھَا زَوْجَھَا لِیَسْکُنَ اِلَیْھَا" وہی اللہ ہے جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور پھر اسی کی جنس سے اس کا جوڑا بنا دیا تاکہ وہ اس سے سکون حاصل کرے (۷)۔ اس آیت سے عورت کی اہمیت معلوم ہوتی ہے کہ عورت مرد کے حق میں ایک انمول تحفہ ہے اور مرد کے لئے باعث سکون و اطمینان ہے لہٰذا جو مرد عورت کی قدر کرتا ہے وہ کامیاب اور پرسکون زندگی گزارتا ہے۔ اگر انسان نکاح سے جو انسانی فطری ضرورت ہے منہ موڑنے کی کوشش کرتا ہے تو انسان کو خطرناک نتائج کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ نکاح کے بغیر سارا نظام درہم برہم ہو جاتا ہے۔ تاریخ میں چند استثنائی صورتوں اور چند مذہبی لوگوں کے افکار کے علاوہ دنیا میں ہمیشہ تمام انسان ہر زمانے میں شادی کو اہم ضرورت تسلیم کرتے آئے ہیں تاریخ کی روشنی میں شادی سے مستثنیٰ کبھی کوئی قوم مذہب اور ملت نہیں رہے ہیں۔ ہر مذہب وملت میں مقررہ مراسم اور رواجات کے بغیر تعلقات مرد وعورت برے اور اخلاق سے گرے ہوئے سمجھے گئے ہیں اگرچہ ہر مذہب وملت میں شادی کے طور طریقے رسم و رواج الگ الگ رہے ہیں بحرحال شادی کی اہمیت پر سب متفق ہیں۔

نکاح کے متعلق بعض مذاہب اور اہلِ مغرب کے افکار

آگے اجمالی طور پر ان مذاہب کے افکار کو پیش کیا جا رہا ہے جنھوں نے شادی کو غیر اہم بتایا ہے اور شادی سے انکار کیا ہے بعض مذاہب کے بعض لوگوں نے رہبانیت کے چکر میں پھنس کر شادی کو روحانی اور اخلاقی ترقی میں رکاوٹ مانا ہے تجرد رہنے اور سنیاس لینے (یعنی شادی نہ کرنے) کو اہم بتایا ہے اسی طرح روحانی و اخلاقی ترقی کیلئے انسانی خواہشات مٹانے اور فطری جذبات دبانے کو ضروری قرار دیا ہے۔ ان لوگوں کے نظریات و افکار نہ صرف فطرتِ انسانی کے خلاف ہیں بلکہ نظامِ قدرت کے بھی خلاف ہیں۔

ڈاکٹر اسرار احمد صاحب رقم طراز ہیں: "رہبانیت کا تصور آپ کو عیسائیوں میں بھی نظر آئے گا اور ہندوؤں میں بھی۔ دنیا کے اور بھی مذاہب ہیں جیسے بدھ مت جین مت ان میں بھی یہ تصور مشترک ملے گا کہ نکاح اور گھر گرہستی کی زندگی روحانیت کے اعتبار سے گھٹیا درجہ کی زندگی ہے۔ اس اعتبار سے ان مذاہب میں اعلیٰ زندگی تجرد کی زندگی ہے۔ شادی بیاہ کے بندھن کو یہ مذاہب کے بعض لوگ روحانی ترقی کے لئے رکاوٹ قرار دیتے ہیں مرد ہو یا عورت دونوں کے لئے تجرد کی زندگی کو ان کے ہاں روحانیت کا اعلیٰ و ارفع مقام دیا جاتا ہے نکاح کرنے والے ان مذاہب کے نزدیک ان کے معاشرہ میں دوسرے درجہ کے شہری (Second rate Citizens) شمار ہوتے ہیں چونکہ شادی بیاہ میں پڑ کر انھوں نے اپنی حیثیت گرا دی ہے" (۸)

چنانچہ جن لوگوں نے شادی کرنے کو غلط قرار دیا ہے اور عورت سے دور رہنے کا درس دیا ہے اور روحانی ترقی کے لئے ایسا کرنا ناگزیر بتایا ہے آخر کار وہی لوگ انسانی خواہشات اور فطری جذبات سے مغلوب ہو کر طرح طرح کی جنسی خرابیوں اور اخلاقی برائیوں کے مرتکب ہوئے ہیں حتیٰ کہ فطرت کے خلاف کاموں تک میں ملوث ہوئے ہیں اور برے نتائج اور تباہ کن حالات سے دوچار ہیں۔

اسی طرح عصرِ حاضر میں خصوصاً بعض اہلِ مغرب اور مغرب زدہ لوگوں نے بھی شادی کو غیر اہم بتایا ہے اور شادی سے انکار کر دیا ہے۔ ان کے بے ہودہ نظریات کے مطابق انسان ہر طرح کی آزادی کا حق رکھتا ہے اور اسے اپنے فطری جذبات کو جیسا چاہے ویسا پورا کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ اس معاملہ میں انسان کسی قسم کی روک ٹوک اسی طرح شادی جیسی کوئی پابندی اور بندھن کا قائل نہیں ہے۔ ان کے ہاں شادی کا تصور ہے بھی تو اس کا مقصد صرف جنسی خواہشات کا پورا کرنا رنگ رلیاں منانا، موج مستی کرنا اور سیر و تفریح کرنا پھر ایک مقررہ وقت اور مدت کے بعد ایک دوسرے سے جدا ہو جانا ہے۔ مغربی ممالک کے لوگ خصوصاً اور ان کے نقش قدم پر چلنے والے دنیا کے دیگر ممالک کے افراد عموماً مرد کے لئے عورت دوست اور عورت کے لئے مرد دوست (Girl friend,Boy friend) نظریے کے تحت بے حیائی بے شرمی کے شکار ہیں۔ عاشق و معشوق کی حیثیت سے بے حیا وبے شرم بن کر زندگی گزارتے ہیں ایشیائی ممالک میں تو بعض بیوقوف اور کم عقل لوگ اخلاق سوز فلموں اور بے ہودہ ٹی وی پروگراموں کی بدولت عشق کی خاطر جان دینے اور جان لینے کی احمقانہ باتیں اور عقل کے خلاف حرکتیں بھی کرتے ہیں۔ اہلِ مغرب اور مغرب زدہ لوگوں نے شادی کو ایک کھیل تماشا بنا کر رکھ دیا ہے جس کی وجہ سے مغربی ممالک میں گھر گرہستی کا تصور ختم ہو گیا ہے۔ خاندان اور اقارب کا نام ونشان مٹ گیا ہے۔ ماں باپ اور بچوں کے درمیان کوئی تعلق قائم نہیں رہ گیا ہے۔ اس سنگین صورت حال سے خود مغربی ممالک کے سنجیدہ اور غیور لوگ بہت پریشان ہیں اور غور وفکر کر رہے ہیں کہ کس طرح ان تباہ کن حالات اور انسانیت سوز ماحول پر قابو پایا جائے اور سوسائٹی کو ان برائیوں اور خرابیوں سے محفوظ رکھا جائے۔

اسلامی طریقۂ نکاح میں تمام مسائل ومصائب کا حل

ان تمام مسائل کا حل اور تمام مصائب کا علاج صرف اسلام میں موجود ہے۔ اس لیے کہ اسلام دین فطرت اور دین اعتدال ہے۔ ارشاد ربانی ہے "فِطْرَتَ اللّٰہِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْھَا لَا تَبْدِیْلَ لِخَلْقِ اللّٰہِ" یہ فطرت (یعنی فطری جذبات) اللہ کی طرف سے ہے۔ اس فطرت پر انسان قائم رہے اور اس میں کسی قسم کی تبدیلی نہ کرے (۹)۔ ہر انسان اپنے فطری جذبات اور انسانی خواہشات کو پورا کرنے پر مجبور ہے۔ اس سے کسی کو مفر نہیں ہے۔ اگر انسان نکاح سے فرار اختیار کرتا ہے اور جائز و مہذب طریقے پر اپنی فطری خواہشات کو پورا نہیں کرتا ہے تو ناجائز اور غیر مہذب طریقے پر پورا کرنے لگتا ہے اور ہر طرح کی برائی و بے حیائی کا شکار ہو جاتا ہے۔ لہٰذا جو کوئی بھی اللہ کی قائم کی ہوئی فطرت سے بغاوت کرتا ہے تو وہ خود تو تباہ و برباد ہوتا ہی ہے لیکن دوسروں کو بھی تباہ و برباد کر دیتا ہے اور اس سے دنیا میں فتنہ وفساد پھیل جاتے ہیں یعنی لاوارث معصوم بچوں کے مسائل اور اسقاطِ حمل جیسے اخلاق سوز واقعات ہونے لگتے ہیں۔ جیسا کہ مغربی سوسائٹی کے لئے یہ مسائل پریشانی کا باعث اور سر کا درد بنے ہوئے ہیں یورپ و امریکہ میں بہت سے لوگ ان سنگین حالات اور مسائل سے دوچار ہیں اور ان ممالک میں بہت سارے لوگ لاوارث کی حیثیت سے زندگی گزار رہے ہیں۔

اسی بنا پر اسلام نے نکاح کو اس قدر اہم بتایا ہے اور مرد اور عورت کو نکاح کے مہذب بندھن میں باندھنا لازمی سمجھا ہے اس لئے کہ نکاح خاندان کو وجود بخشتا ہے۔ سماج کا تصور دیتا ہے۔ گھر گرہستی کا نظام قائم کرتا ہے۔ اسلام نکاح کے ذریعہ نسل آدم کا تسلسل کے ساتھ صحیح طریقہ پر افزائش چاہتا ہے اور اس میں کسی بھی طرح کے انقطاع کو ناپسند کرتا ہے جیسا کہ ارشاد ربانی ہے: "وَھُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَہٗ نَسَبًا وَّصِھْرًا وَکَانَ رَبُّکَ قَدِیْرًا" وہی اللہ ہے جس نے انسان کو پانی (یعنی ایک قطرہ بوند) سے پیدا کیا (اور اس کے ذریعہ) نسل آدم کو چلا دیا اور اسے خاندان اور سسرال والا بنا دیا اور تمہارا رب واقعی بڑی قدرت والا ہے (۱۰)۔ اسی طرح اسلام انسانی زندگی کو اللہ کی بندگی اور اسوۂ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں ڈھلی ہوئی دیکھنا چاہتا ہے۔ اسلام نکاح کو روحانی اور اخلاقی ترقی کے لیے رکاوٹ نہیں بلکہ ترقی کی شاہراہ قرار دیتا ہے۔ روحانیت اور اخلاق میں سب سے اونچا مقام اور بلند معیار انبیاء کرام کا ہوتا ہے اور انبیاء کرام کے تعلق سے ذکر کیا جا چکا ہے کہ انبیاء کرام شادی شدہ اور بال بچے والے رہے ہیں۔ انسان کو نکاح کے بعد گھر کی ذمہ داریوں کو نبھانے میں اور انسانی حقوق کے ادا کرنے میں جو پریشانیاں لاحق ہوتی ہیں اگر انسان ان حقوق و ذمہ داریوں کو اسلامی تعلیمات اور اسوۂ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں ادا کرتا ہے تو اسلام کی نظر میں نکاح خود انسان کے حق میں روحانی اور اخلاقی ترقی کے لئے بہترین ذریعہ ہے۔ اسی وجہ سے اسلام نے ایک طرف رہبانیت کو روا نہیں رکھا ہے تو دوسری طرف انسان کو بے لگام بھی نہیں چھوڑ دیا ہے۔ اسلام انسان کی زندگی میں اعتدال وتوازن پیدا کرتا ہے اور اسلام کے فکر اعتدال اور نظریۂ توازن میں انسان ہی کی خیر خواہی و بھلائی ہے۔ اسلام نے نکاح کے سلسلہ میں اعتدال وتوازن کا جو جامع فکری وعملی نظریہ پیش کیا ہے وہ اپنی مثال آپ ہے۔

اسلام میں نکاح کو انجام دینے کیلئے چند اہم امور

مندرجہ ذیل امور میں سے چند کو تفصیل کے ساتھ اور چند کو اختصار کے ساتھ پیش کیا جا رہا ہے اور وہ چند امور اس طرح ہیں۔ ایجاب و قبول دو گواہوں کی موجودگی، نکاح میں عورت کے لئے ولی (سرپرست) کا موجود ہونا، نکاح کا اعلان، دعوتِ ولیمہ، مہر کی ادائیگی اور خطبۂ نکاح۔ اگر ان امور پر غور وفکر سے کام لیا جائے تو یہ بات خود بخود واضح ہو جاتی ہے کہ یہ امور عبادت ہونے کے ساتھ ساتھ کس قدر دعوتِ فکر وعمل اور باعثِ ثواب ہیں۔

ایجاب وقبول:

ایجاب سے مراد ہے ایک فریق (یعنی دلہے) کی طرف سے نکاح کے معاملہ میں پیش کش اور قبول سے مراد ہے دوسرے فریق (یعنی دلہن) کی طرف سے اس پیش کش پر رضامندی غرض کہ فریقین کا نکاح پر خوشی سے رضامند ہو جانا ایجاب و قبول کہلاتا ہے۔

ایجاب و قبول نکاح کے لئے شرط ہے اسلام میں کسی مرد یا عورت کی مرضی و اجازت کے بغیر نکاح قرار نہیں پاسکتا چنانچہ ارشادِ ربانی ہے "یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَحِلُّ لَکُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ کَرْھًا" اے ایمان والو تم کو حلال نہیں کیا کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ (۱۱)۔ لفظ کرہا کا اطلاق بہت سے معنوں میں ہوتا ہے مثلاً زور زبردستی جبر دباؤ وغیرہ۔ اسی طرح کسی مرد کا نکاح کسی عورت سے اس کی مرضی و اجازت کے بغیر نہیں ہو سکتا چونکہ عموماً عورت بااختیار نہیں ہوتی ہے۔ اس لئے عورت کی اجازت و مرضی کا ذکر وضاحت سے کر دیا گیا ہے اور اس سے بتانا مقصود ہے کہ اسلام نے نکاح میں عورت کو رضامندی پسند ناپسند کا پورا حق دیا ہے۔

دو گواہ:

نکاح میں دو گواہ کا موجود ہونا بھی شرط ہے۔ نکاح میں شہادت نہایت ضروری ہے۔ اس لئے کہ اس سے بدکاری بے حیائی کا راستہ بند ہو جاتا ہے۔ ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ "اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْبَغَایَا اللَّاتِیْ یَنْکِحْنَ اَنْفُسَھُنَّ بِغَیْرِ بَیِّنَۃٍ" عبداللہ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو عورتیں چوری چھپے نکاح کر لیں وہ حرام کار ہیں (۱۲)۔

ولی کی اہمیت:

عورت کے لئے نکاح میں رضامندی کے ساتھ ولی (سرپرست) کا ہونا بھی ضروری ہے۔ عورت کا نکاح بغیر ولی کے نہیں ہو سکتا چنانچہ ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے "عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی عَنِ النَّبِیِّ قَالَ لَا نِکَاحَ اِلَّا بِوَلِیٍّ" حضرت ابوموسیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ولی کے بدون نکاح نہیں (۱۳)۔ عورت کا شرف اور مقام اسی میں ہے کہ وہ کسی کی سرپرستی میں نکاح کرے۔ اس طرح بہت سی سماجی اور معاشرتی خرابیاں دور ہو جاتی ہیں۔ اس میں بہت سی حکمتیں اور مصلحتیں ہیں۔ اگرچہ نکاح کرنے یا نہ کرنے کا اختیار پورا عورت کو حاصل ہے ولی اس کی مرضی اور رائے کے بغیر نکاح نہیں کر سکتا۔

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

دورِ جدید میں عصری تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم کی ضرورت

از: اے۔آزاد قاسمی خادم جمعیۃ علماء ہند

دور جدید میں تعلیم کی اہمیت وضرورت سے کسی فرد واحد کو مفر نہیں، اچھی اور معیاری تعلیم سے اپنے بچوں کو آراستہ کرنا فی زمانہ بے حد ضروری ہے؛ کیونکہ بچے کسی بھی سماج اور معاشرہ کا سرمایہ اور تابناک مستقبل کی تعمیر کے لیے ضروری اساس ہوتے ہیں ، بچوں کے ذہنی خدوخال نہایت ہی حساس اور کورے کاغذ کی طرح ہوتے ہیں، ان کی بہتر نشوونماء اور تربیت ایک روشن مستقبل کے لیے بنیادی فراہمی کا کام کرتی ہے، بچوں کے تعلق سے کسی بھی موقع پر تساہل یا کسی بھی زاویہ سے بے اعتناعی ملک وملت کے لیے کسی المیہ سے کم نہیں ؛ کیونکہ جو قوم تعلیمی پسماندگی کا شکار ہو جائے اور اپنی فکری وتہذیبی نہج سے دست بردار ہو جائے، تو اس قوم کو زمانہ کے ساتھ چلنے میں قدم قدم پر ہزیمت کا سامنا کرنا پڑتا ہے، ان کی نسلوں کو اس قعر مذلت سے باہر نکلنے اور امید افزا شعور وآگہی تک رسائی حاصل کرنے میں زمانہ لگ جاتا ہے، یوں بھی عالمی تباہی ومعاشی بدحالی کے تسلسل میں ہمیں فی زمانہ اپنی نسل نو کی بہتر پرورش اور دینی حمیت کی پاسداری کے ساتھ زندہ رکھنے کے لیے آئیڈیل تعلیم گاہوں کا سہارا چاہیے اور یہ اسی صورت میں ممکن ہو پائے گا، جب ہم اسکول، کالج اور عصری تعلیم گاہ کے انتخاب میں بہت ہی محتاط قدم کے ساتھ آگے بڑھیں گے، کیوں کہ موجودہ دور میں ہر طرف الحادی وارتدادی قوتیں سرراہ اس تاک میں ہیں کہ دین حنیف کے پیروکاروں کے پائے ثبات میں کس طرح تزلزل پیدا کریں، تاکہ اس کی نسلیں اپنے اسلاف واکابر سے کٹ کر رہ جائیں؛ جب کہ تاریخی حوالہ جات یہ بتاتے ہیں کہ مسلمانوں پر ایک دور ایسا بھی گزارا ہے، جب اقوام عالم کی باگ ڈور ان کے ہاتھوں میں تھی، لوگ دنیا کے کونہ کونہ سے علم وادب کی چاہ میں مسلم حکماء، اسکالرس اور مفکرین کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کرنے کے لیے دشوار گزار راستوں کا سفر طے کرتے تھے اور تعلیم کے حصول کے لیے تمام طرح کی صعوبتیں بھی برداشت کرتے تھے، آج بھی جدید میڈیکل سائنس، حساب (میتھ میٹکس) شہری ہوابازی، جہاز رانی اور دیگر بہت سے میدان میں استعمال ہونے والے بنیادی اصول وفروع مسلم مفکرین کی مرہون منت ہیں ؛لیکن اب وہ مبادیات اور فروعات ہماری نظروں سے اوجھل ہیں ؛ کیونکہ وہاں تک ہماری رسائی بہت ہی محدود ہو چکی ہے، اگر تھوڑی بہت ہے بھی تو ہماری نسلیں ان اصولوں، فلسفوں اور قواعد کے بارے میں اس لیے کچھ نہیں جان پاتی کہ اب ان کے نام انگریزی لاحقہ کے ساتھ متعارف کر دیئے گئے ہیں، کہا جاتا ہے کہ یہ وہ دور تھا جب تعلیم وحکمت میں ان بزرگوں کا طوطی بول رہا تھا، پھر آپسی چپقلش، اپنوں کی بے رخی اور رب ذوالجلال کی عطا کردہ نعمت کی ناقدری کی وجہ سے اس عظیم دولت سے یکلخت ہم دور کر دیئے گئے اور آج ہماری یہ حالت ہو چکی ہے کہ ہم اپنی کھوئی ہوئی اس لازوال نعمت کے عشر عشیر کے بھی لائق نہیں، الامان الحفیظ۔

اس وقت ہمارا مطمح نظر مسلم امہ میں تعلیمی پسماندگی کے تناظر میں کچھ گوش گزار کرنے سے ہے، انسانی فطرت میں خالق کائنات نے یہ بات ودیعت کر رکھی ہے کہ انسانی جبلت کسی محدود شے کے حصول پر قانع نہیں رہ تی، وہ خوب سے خوب ترکی تلاش میں دن ورات سرگرداں رہتی ہے، ہمیشہ سے انسانی خواہش رہی ہے کہ سماج اور معاشرتی زندگی میں کس طرح اپنی عزت وجاہ کی بالادستی قائم کی جاسکے، خواہ اس کو حاصل کرنے میں کسی حد تک جانا پڑ جائے؛ لیکن ہماری کوشش آج بھی انسانی زندگی پر اثر انداز ہونے والی سب سے مؤثر ترین دولت تعلیم کے حوالہ سے بے پرواہ اور لاابالی پن کا شکار ہے، رائج اعداد وشمار یہ بتاتے ہیں کہ مسلم معاشرہ عصری اور تکنیکی تعلیم کی طرف مثبت قدم بڑھا تو رہی ہے ؛لیکن جس تیزی اور برق رفتاری کا یہ میدان متقاضی ہے، اس میں اب بھی ہم دوسری قوموں سے بہت پیچھے ہیں، جس کا اندازہ وقت وقت پر جاری ہونے والی مختلف بین الاقوامی سروے رپورٹوں سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے، اس طرح کی شماریات کو دیکھنے سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ مسلم امہ میں تعلیم کا رجحان پہلے کے مقابلہ میں کچھ بڑھا ضرور ہے؛ لیکن جدید تعلیم کی تحقیقات اور جدید مشمولات تک رسائی میں سرد مہری جوں کا توں برقرار ہے، عصری تعلیم سے منسلک اسکالر اور محقق عام طور پر موجودہ مواد کی تحقیق کے بجائے اس کے تراجم پر زیادہ دھیان مرکوز کر رہے ہیں ،جس کا خاطر خواہ فائدہ نظر نہیں آرہا ہے، ہماری معاشرتی زندگی میں خاص کر شمالی ہند میں اب پہلے سے کہیں زیادہ لوگوں میں بچوں کی تعلیم کے لیے فکری مندی دیکھنے میں آرہی ہے، لوگ اپنے بچوں کی بہتر تعلیم کے لیے بجٹ تک مختص کر رہے ہیں، جس کی تحسین کی جانی چاہیے اور اس کی ہر طرح سے حوصلہ افزائی بھی ہونی چاہیے؛ تاکہ اس بیدار مغزی کی لو کو اور تیز کیا جاسکے ؛لیکن بحیثیت مسلم امہ ہماری کچھ دینی وملی ذمہ داریاں بھی ہیں ،جس سے ہمارا معاشرہ اب بھی باہر نہیں نکل پایا ہے، معاشرہ اور سماج کو اس سے باہر نکالنے کے لیے بڑے پیمانہ پر تعلیمی مہم کی ضرورت ہے؛ تاکہ دور دراز گاؤں میں بسنے والے افراد اور معاشی پسماندگی کے شکار لوگوں کے دلوں میں بھی تعلیم کی جوت جگائی جاسکے اور ان کو اس بات پر قائل کیا جائے کہ بچوں کے بہتر مستقبل کی تعمیر میں اچھی اور معیاری تعلیم کیوں کر ضروری ہے؟۔

حکومتی سطح پر شرح خواندگی بڑھانے کے لیے کچھ سال پہلے یو پی اے دور حکومت میں مڈے میل جیسی اسکیم لاکر معاشی پسماندگی کے شکار افراد کے بچوں کو تعلیم کی طرف راغب کرنے اور اس کو زندگی کا جزء لاینفک بنانے کی کوشش کی گئی تھی ، باضابطہ چھ سال سے چودہ سال تک کے بچوں کے لیے تعلیم کو بنیادی حق کے طور پر تسلیم بھی کیا گیا تھا، جس کا مثبت نتیجہ دیکھنے کو مل ضرور رہا ہے ؛لیکن اب بھی اس میدان میں بہت کچھ کرنے کی ضرورت ہے، اس تسلسل میں اگر ہم ملت کے بچوں کا تجزیہ کرتے ہیں تو ہمیں ایک طرح کی سرمہری کے ساتھ ساتھ ماڈرن کلچر کی طرف رغبت زیادہ محسوس ہوتی ہے، بچوں کی تربیت اور تعلیم کے لیے جو چیز سب سے زیادہ اہمیت کی حامل ہے وہ اسکول وکالج کے ساتھ تربیت یافتہ اساتذہ کی ہوتی ہے، ہم اپنے بچوں کو نامی گرامی اسکول وکالج میں داخلہ کروا تو دیتے ہیں ؛لیکن اس میں بڑی حد تک لاپرواہی بھی کر جاتے ہیں ، ہماری سوچ صرف اس بات پر مرکوز رہتی ہے کہ ہمارے بچے معیاری اور ہائی لیول اسکول کے طالب علم ہیں باقی اور کچھ نہیں دیکھتے ، جبکہ بحیثیت سرپرست ہمارے اوپر دوہری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ہم اپنے بچوں کی عادات واطوار کا تجزیہ کریں ، اور اس کے ہر عمل پر اپنی نظر رکھیں، اس کے آپسی برتاؤ اور دینی معاملات کے حوالہ سے بھی گاہے بہ گاہے جائزہ لیتے رہیں ؛ کیونکہ عام طور پر آزاد خیال ادارے میں بے جا آزادی کو پرموٹ کرنے کا ایک رجحان پایا جاتا ہے، جس کا منفی اثر بچوں کے ذہن میں گھر کر جاتا ہے اور اس کے نتیجہ میں زندگی بھر ہمیں اس لاابالی پن کے سہارے جینا پڑتا ہے، اس وقت جب کہ مختلف عصری تعلیم گاہوں میں داخلے کی کارروائی جاری ہیں ، ہمیں پہلی فرصت میں اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے، اپنی اولاد کو اچھی تعلیم سے آراستہ کرنے اور اس کے تابناک مستقبل کی طرف رہنمائی ہمارا مذہبی، ملی واخلاقی فریضہ بھی ہے، ہماری ایک معاشرتی ذمہ داری یہ بھی ہے کہ ہم اپنے پاس پڑوس اور محلہ میں لوگوں کو اس جانب متوجہ کریں، ان کو تعلیم کی اہمیت وضرورت سے متعلق ترغیب دیں تاکہ قوم کے بچے تعلیم سے آراستہ ہو کر ایک اچھا شہری بن سکیں اور ملک وملت کی خدمت کے قابل ہوسکیں ، اس سے کسی بھی مرحلہ میں کاہلی سستی اور بے رغبتی ملک وملت دونوں کے لیے خسارہ کا سودا ہوگا؛ کیونکہ تعلیم کے تناظر میں آنے والی اکثر رپورٹوں میں بتایا گیا ہے کہ مسلم اقلیت کے بچے ڈراپ آوٹ میں سب سے آگے ہیں، ہائر سکنڈری اسکول تک جاتے جاتے ہمارے بچے اسکول سے ڈراپ آوٹ ہو جاتے ہیں جو قابل توجہ نقطہ ہے، اس پر بہت سنجیدگی سے غور وفکر اور تجزیہ کی ضرورت ہے، آج کے تقابلی دور میں تعلیم سے جی چرانے کو ایک فکری غلطی سے تعبیر کیا جاسکتا ہے جو یقینا خودکشی کے مترادف ہے، اس سلسلہ میں ملک کی مختلف تنظیمیں اور خاص کر اکابر ملت کی قدیم جماعت جمعیۃ علماء ہند اپنے زیر اثر علاقوں میں ناخواندگی کو دور کرنے اور تعلیم کی اہمیت وضرورت کو اجاگر کرنے میں مصروف عمل ہیں جو یقینا خوش آئند قدم ہے، اس کی پیروی میں ہمیں بھی اپنا حصہ ڈالنا چاہیے؛ تاکہ ملت کے سر سے تعلیمی ناخواندگی کے داغ کو مٹایا جاسکے۔

موجودہ وقت میں ایک اہم مسئلہ یہ بھی درپیش ہے کہ بغیر کسی تحقیق کے ہم اپنے بچے کو غیر معیاری اسکول کے حوالہ کر دیتے ہیں، پھر فکر معاش اور دیگر دنیاوی جھمیلوں میں کچھ اس قدر مشغول ہو جاتے ہیں کہ پلٹ کر کوئی خبر نہیں لیتے، بس صرف بچوں کو اس کی صلاحیت سے زیادہ بوجھ تلے جکڑ دیتے ہیں اور خالص انگلش کے چند الفاظ بول لینے کو تعلیمی معراج تصور کر بیٹھتے ہیں، اگر یہی طالب علم کسی مقابلہ وغیرہ میں خاطر خواہ نمبرات نہیں لا پاتا ہے، تو طرح طرح کے طعنہ سے اس ناپختہ ذہن کو گزرنا پڑتا ہے جس کا نتیجہ کبھی کبھی اس قدر بھیانک صورت اختیار کر لیتی ہے کہ بچہ زندگی کی قیمتی ڈور اپنی سانس تک کو ختم کرنے پر آمادہ ہو جاتا ہے، ایسے لاتعداد واقعات ہمارے سامنے آتے رہتے ہیں اور پھر ہم ہائے افسوس کا ماتم کرنے لگتے ہیں ۔عصری تعلیم وقت کی ضرورت ہے، اگر یوں کہا جائے کہ ناگزیر ہے تو کسی طور غلط نہ ہوگا، اکیسویں صدی کے بدلتے ہوئے حالات میں عصری تعلیم سے محرومی جہالت کے زمرہ میں ہی تصور کی جائے گی؛ لیکن اگر یہ تعلیم دین وایمان کے سودے کے ساتھ ہو تو ہمارے لیے بہت بڑی حرماں نصیبی ہوگی جس کی بھرپائی کا ہمارے پاس کوئی موقع میسر نہ ہوگا؛ کیونکہ جب سادہ دلوں اور کورے اذہان پر ایمانیات اور وحدانیت سے بیزاری کی لکیریں کھینچ دی جاتی ہیں تو اس کو محو کر پانا بے حد مشکل مرحلہ ہوتا ہے؛ اس لیے ملت کے بہی خواہ اور سماجی کارکن کو آگے آنا چاہیے اور اپنے زیر اثر علاقوں میں بچوں کے سرپرست کو اس بات کی رہنمائی کرنی چاہیے کہ عصری تعلیم کے لیے ہم کس طرح کے ادارہ کا انتخاب کریں، اسلامی مزاج میں علوم کے حصول کی تحدید نہیں ہے؛ کیونکہ نبی پاک ﷺ کی سیرت طیبہ اور آپ کے بیشمار اقوال وافکار سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ آپ ﷺ نے غیر مسلم قیدی کو جرمانے کے عوض عبرانی زبان اور اس وقت جس زبان کی ضرورت تھی صحابہ کرامؓ کو سکھانے کے لیے متعین کیا تھا، اس طرح کے اقوال سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اسلام میں تعلیم کے حصول میں کسی طرح کی کوئی بندش نہیں ہے، ہاں اتنی بات ضرور ہے کہ اس زبان وعلم کی رو میں بہہ کر اپنے ایمان کا سودا کر بیٹھنے کی اسلام میں کوئی جگہ نہیں ہے، ہمارے لیے ضروری ہے کہ موجودہ دنیاوی تقاضے کو سامنے رکھتے ہوئے جس علم کی بھی ضرورت ہو اس کے حصول کے لیے ہر ممکن کوشش کریں، اس کے حصول میں کسی طور بھی بے اعتناعی کا ثبوت نہ دیں؛ بلکہ ہر لمحہ بہتر سے بہتر کرنے کی کوشش کریں لیکن پھر بات وہیں آجاتی ہے کہ ایمان کے سودے کے ساتھ کسی طرح کی تعلیم ہماری عاقبت کی خرابی کا باعث نہ بنے؛ تاکہ ہمیں روز محشر شرمندگی کا سامنا نہ کرنا پڑے؛ کیونکہ بطور گارجین ہمیں روز قیامت اپنی اولاد اور کنبہ کے حوالہ سے بھی سوالات کا سامنا کرنا ہے، یاد رکھیں ترقی کے مواقع خود نہیں آتے؛ بلکہ انھیں حاصل کیا جاتا ہے اور اس کے لیے تعلیم سے بہتر کوئی ذریعہ نہیں ہوسکتا، ہم تعلیم کے ہتھیار سے ہی درپیش چیلنجوں کا نہ صرف کامیابی سے مقابلہ کر سکتے ہیں؛ بلکہ خود کو پسماندگی کی دلدل سے باہر نکال کر قوم وملت کو عزت ووقار کی جگہ پر کھڑا کر سکتے ہیں۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com